بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ چہار شنبہ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۱[redacted]ء مطابق ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ

فہرست

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۵۸
۴۔	سرکاری کارروائی قانون سازی وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء کے مشاہرات واجبات واستحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر ۳ علاوہ ۱۹۹۱ء	۶۰
۵۔	آڈٹ رپورٹ صوبائی زکواۃ فنڈیات سال ۹ --- ۱۴۰۸ ہجری کا پیش کیا جانا	۶۳

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا ساتواں اجلاس

مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ

بروز چہار شنبہ

زیر صدارت اسپیکر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

صبح دس بج کر تیئیس منٹ پر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تعلیمات قرآن پاک و ترجمہ

از

اخوند زادہ عبد المتین

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ط اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ○

(پ ۱۵- س ۱۷- ع ۹، ۱۰- آیات ۸۲ تا ۸۷)

اور ہم قرآن کے ذریعہ وہ چیز نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی نقصان بڑھتا ہے۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگردان ہوجاتا اور پہلو تہی کرتا ہے۔ اور جب اسے سختی و تکلیف پہونچتی ہے تو بہت جلد مایوس ہوجاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے پس تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے راستے رہے۔ اور لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کا حکم ہے۔ اور تم لوگوں کو اس کا بہت کم علم دیا گیا ہے۔

اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیج رہے ہیں۔ اسے دلوں سے محو کردیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

وقفہ سوالات

○ **جناب اسپیکر۔** تلاوت قرآن پاک کے بعد وقفہ سوالات پہلا سوال میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب کا ہے۔

○ **مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی** جناب اسپیکر میں ایک پوائنٹ آف آرڈر پر بولنا چاہوں گا۔ جناب والا ہم نے کوئٹہ میں حالیہ واقعات سے متعلق جو تحریک التواء پیش کی تھی ....

○ **جناب اسپیکر۔** حمید خان صاحب اسمبلی کے متعلق اگر کوئی پوائنٹ آف آرڈر ہے تو آپ بات کیجئے۔ کل کی بات کل کے ساتھ ختم ہو گئی۔

○ **مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی۔** میرے پوائنٹ آف آرڈر کا مقصد یہ تھا کہ ہماری تحریک التواء کیوں ایوان میں پیش نہیں کی گئی؟ اس پر بحث کی جائے اگر ہماری تحریک التواء غیر قانونی ہے یا اس میں کوئی قانون سقم ہے تو ایسی باتیں آپ ایوان میں لائیں اس کو ایوان کی اکثریت سے ریجیکٹ کر سکتے ہیں۔ ایوان میں لانے کا مقصد یہ تھا اس سے ہمارا بھی استحقاق مجروح ہوا ہے اور قانون کی پاسداری کا بھی یہ قانونی حد ہے اس کے تحت اس مسئلہ کو اسمبلی کے اندر نہیں لائے۔

○ **جناب اسپیکر۔** حمید خان صاحب میں نے اس تحریک پر آرڈرز لکھ دیئے ہیں آپ اس کو دیکھ لیجئے وہ قانون کے مطابق ہے .....

○ **جناب اسپیکر۔** اب سوالات میر عبدالکریم نوشیروانی کا سوال مسٹر ارجن داس صاحب پوچھیں گے۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی۔** جناب اسپیکر جواب کافی لمبا ہے میں حضرت صاحب کو زیادہ زحمت دینا پسند نہیں کروں گا۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

☆ ۲۸۹ **مسٹر ارجن داس بگٹی۔** کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۱ ۔ ۱۹۹۰ کے دوران کل کتنی آبنوشی اسکیموں پر کام ہوا ہے ان کی ضلع وار تفصیل سے آگاہ کریں۔

○ **مولانا عبدالغفور حیدری وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** سال ۹۱ ـــ ۱۹۹۰ء کے دوران کل

دو سو چھ آبنوشی کی اسکیموں پر کام ہوا ہے اس کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

○ ضلع چاغی

۱۔ دالبندین　　۲۔ کلی پڑگی لشکر خان
۳۔ ہوٹیام بیلہ　　۴۔ گوکو
۵۔ ہنقان　　۶۔ داؤد نوشکی
۷۔ سینڈک　　۸۔ تافوئی مل (کنواں)
۹۔ احمد وال

ڈیرہ بگٹی

۱۔ سوئی　　۲۔ کشان

گوادر

۱۔ بیلنٹ　　۲۔ توسیع پسنی
۳۔ تعمیر سیلابہ نقصانات برائے آبنوشی منصوبہ جات ۔ گوادر

جعفر آباد

۱۔ حمید کھوسو　　۲۔ خیرپور
۳۔ علی آباد مولوی قادر بخش　　۴۔ گوٹھ اکبر خان کھوسو
۵۔ صحبت پور　　۶۔ غلام محمد گنداخا
۷۔ مل گزار　　۸۔ سکندر خان کھوسو
۹۔ جمعہ خان کھوسو　　۱۰۔ پنور سنرہی

کچھی

۱۔ گنداوہ　　۲۔ توسیع منصوبہ سنی بھاگ پائپ لائن
۳۔ گوٹھ پٹھنری　　۴۔ لڑی
۵۔ نائیب　　۶۔ جھنگری نگوئی

۷- نوشیرہ گنداوہ ۸- رند علی ڈھاڈر
۹- گوری لنڑی ۱۰- کوٹ مگسی
۱۱- مٹ مندھوڑ ۱۲- علی مراد گہرام خان
۱۳- علی ہیرا احمد خان

قلات

۱- توسیع مستونگ ۲- کوہک
۳- شیخ واصل ۴- رندک
۵- زرد عبداللہ ۶- مل شاہورائی
۷- محمود گوران ۸- دہشت گوران
۹- توسیع دشت کمیلہ ۱۰- ہیری
۱۱- میراؤ خرد ۱۲- تحصیل بوگا

خاران

۱ - گوڈانو ۲ - ابری کلگ
۳ - شاہو گیڑی ۴ - ٹوپیاں
۵ - مرگی ۶ - ششکر
۷ - بنگیان ۸ - جالک

خضدار

۱ - بیگاری زیلک ۲ - نوکجو
۳ - گل ضیاء ۴ - جھلی جھاو
۵ - گل محمد حسنی ۶ - گنگور
۷ - سار بدرنگ ۸ - پیشک
۹ - ڈوڈکی ور ہبک ۱۰ - سونارو
۱۱ - وہیر ۱۲ - گوکو

۱۳ - گل یار محمد نوشے
۱۴ - پیاؤ
۱۵ - بیدی تالاب

کوہلو

۱ - بریلی
۲ - نساؤ

قلعہ سیف اللہ

۱ - زرگری بکی
۲ - منسئی
۳ - دولت زئی
۴ - بٹوزئی
۵ - زیابہ سگنی
۶ - شیرن اسماعیل زئی
۷ - خلکی علی خیل
۸ - جمال والی
۹ - راغا باکزئی
۱۰ - اندر بیس

بیلہ

۱ - شیر محمد غلام محمد
۲ - توسیع میانی ڈیم
۳ - ابراہیم گوٹھ علی محمد گوٹھ
۴ - بیروزئی مرکا
۵ - گنڈا چاچا گوہر گوٹھ
۶ - عبدالرحمان ڈان
۷ - کولوائی جنوب
۸ - ساکران
۹ - ملا صادق
۱۰ - کھڈ گنڈچہ
۱۱ - بلوچی لودھیانی
۱۲ - دین محمد سے فتح محمد
۱۳ - ایوب گزور
۱۴ - زرمب

لورالائی

۱ - وہ بابانی
۲ - اوچ سلام
۳ - ایشانی
۴ - اندر پور
۵ - رکنی
۶ - میختر

۷- جمال درّانی
۸- کرکنا
۹- سرندی ایشانی
۱۰- بستی ملیانی
۱۱- اسپنی نالا
۱۲- توسیع نہر
۱۳- حاجی کاریز لوڈگان
۱۴- شنگلون
۱۵- کلی ملاشاہو
۱۶- چرغہ
۱۷- بستی مجرانی
۱۸- بٹو
۱۹- بستی دامان
۲۰- لکھی موسیٰ خیل
۲۱- ڈھکی دکی
۲۲- شرقی لونی
۲۳- گولودامان
۲۴- لشتی کنواں
۲۵- کلی ولی
۲۶- لوری دامان
۲۷- شیخ موسیٰ خیل
۲۸- کونہ چوہر کوٹ

پنجگور

۱- سرکنا ٹائل کمپلکس
۲- گرم کان
۳- وشبود
۴- پروم سلیمان بازار
۵- سری کوران
۶- توسیع پروم
۷- ایسانی بونستان (ٹیوب ویل)

پشین

۱- کلی سیمزئی
۲- ملازئی
۳- گرال
۴- ملک یار
۵- کلی محمد افضل
۶- کلی عبداللہ نداکاریز
۷- کلی راز محمد
۸- روغانی چمن
۹- کلی اغبرگ برشور
۱۰- تورخیل
۱۱- کلی حاجی محمد اچتو
۱۲- میاں خانزئی

۱۳- لاجور
۱۴- کلی خوشاب
۱۵- چمن کالج
۱۶- کلی عمران زئی
۱۷- نیگان
۱۸- تالاب ٹھیکدار محمد حسن
۱۹- جدید چمن
۲۰- مندان
۲۱- میزئی

کوئٹہ

۱- تعمیر ورکشاپ
۲- کلی کمالو
۳- نبی آباد کریم آباد
۴- میاں غنڈی
۵- کچلاک
۶- علی زئی
۷- کلی ابراہیم زئی
۸- ملے زئی ناحران
۹- محمد حسنی
۱۰- توسیع پنجپائی
۱۱- توسیع کلی مسلم آباد
۱۲- کلی جدید جتک
۱۳- کلی حبیب
۱۴- کلی منہاس

سبی

۱- شارگ
۲- سنگان
۳- ہرنائی
۴- شکر خان بوک
۵- توسیع بستی شیر خان گشکوری

تمبو

۱- سردار شیر محمد عمرانی
۲- ملک غلام نبی
۳- طاہر کوٹ
۴- کرزئی
۵- گودار
۶- گوٹھ جمعہ خان عمرانی
۷- گوٹھ جان محمد
۸- بڑی چھتر
۹- علی آباد
۱۰- بھیلی

۱۱۔ حاجی محمد رحیم

تربت

۱۔ نپالوناگ	۲۔ توسیع تربت آہنوشی اسکیم
۳۔ چب بلیدہ	۴۔ گوہازئی
۵۔ پالی چاہ	۶۔ ناصر آباد
۷۔ سورگ بازار	۸۔ جت
۹۔ کالاتک	۱۰۔ جان محمد بازار

ژوب

۱۔ کوری واستہ	۲۔ والہ اکرم
۳۔ اومزا	۴۔ ملاجبار
۵۔ عبدالحلیم	۶۔ سارا کنواں
۷۔ ہاڑا	

زیارت

۱۔ زیارت توسیع	۲۔ منا
۳۔ ملاہوتان	

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر صاحب آپ سے یہ سوال کافی بڑا ہے اور میں بھی اس موڈ میں نہیں ہوں کہ میں محترم مولانا صاحب سے کوہلو کے حوالے سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کوہلو ضلع کے بارے میں نام لکھتے ہیں پہلا لفظ کیا ہے؟

○ **مولانا عبدالغفور حیدری۔(وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)** ۔ یہ الفاظ بریلی اور نساؤ ہیں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر میں اپنی کنفرمیشن کے لئے جاننا چاہتا ہوں کیونکہ سال ۱۹۹۰ء -- ۹۱ء میں لکھا ہے کہ اسکیم بنائی گئی۔ لیکن میں کہوں گا یہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے غلطی ہوگئی ہے یہاں بریلی میں ایم پی اے اسکیم کے تحت دی تھی یہ ابھی کی اسکیم نہیں ہے یہ ۱۹۹۰ -- ۹۱ء میں کمپلیٹ

نہیں ہوئی ہے بلکہ انیس سو چھیاسی میں کمپلیٹ ہوئی ہے۔ میری عرض ہے کہ متعلقہ لوگوں سے آپ پوچھیں کہ وہ اس طرح انفارمیشن کیوں دیتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ دوسرے علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیمیں دی ہیں چشم ماروشن دل ماشاد لیکن مسکین کوہلو کے بارے میں جو واٹر سپلائی اسکیم ہے میں سمجھتا ہوں کوہلو ہی واحد جگہ ہے جو انگریزوں کے دور سے لے کر اب تک سامراجیت کے خلاف ہے۔ اس حوالہ سے کافی لوگ جو میں سمجھتا ہوں وہاں یعنی کوہلو میں صرف ایک ہی اسکیم ہے سارے ڈسٹرکٹ میں

○ **جناب اسپیکر۔** مولانا صاحب آپ ذرا اس کی تصحیح کردیں۔ یہ سال ۱۹۹۰ء - ۹۱ کے بارے میں جو انہوں نے کہا۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جناب اسپیکر میں سمجھتا ہوں جیسا کہ معزز رکن نے کہا کہ میں نے ایم پی اے فنڈ سے یہ اسکیم دی تھی۔ یہ ہوسکتا ہے کہ ایم پی اے اسکیم سے شروع ہوچکی ہو لیکن جو محکمہ کا ریکارڈ ہے وہ ان ہی تاریخوں کا ہے کہ یہ ان تاریخوں میں مکمل ہوئی۔ وسری بات جہاں تک کوہلو کی باقی اسکیمات کا تعلق ہے کہ اس میں صرف دو اسکیمیں ہیں اور باقی اضلاع میں کسی کے ساتھ ترجیح کی گئی ہے یا کسی کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں اس بارے میں اس قسم کی درخواستیں اور تجاویز آئی ہوں گی اور ان پر محکمہ نے دی ہوں گی تاہم اگر اس بارے میں کوئی تجویز آئی گی تو انشاء اللہ ہم طریقہ کار کے مطابق اسے بھی شامل کریں گے۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر جب انسان سوال کرتا ہے اور جب وہ مطمئن ہوکر بیٹھ جاتا ہے تو میں نے اس حوالے سے کبھی یہ بات نہیں کی کہ بلوچستان کے کسی بھی جگہ کام ہونے میں اس پر اعتراض نہیں کیا جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ چشم ماروشن دل ماشاد بلوچستان ہم سب کا ہے میں یہ نہیں کہوں گا کہ دوسرے علاقوں کو کیوں دیا۔ اور صرف اپنے علاقے کے حوالے سے بات کروں جس علاقے کا میں ممبر ہوں۔ جناب وہ خود اس محکمہ کے منسٹر ہیں شاید وہ خود اس چیز کو محسوس کریں raelize کریں مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کسی منسٹر نے بھی اسے محسوس نہیں کیا ....

○ **جناب اسپیکر۔** ہمایوں صاحب اس وقت اس سوال سے متعلق آپ ضمن سوال کریں۔ آپ اس سوال سے ہٹ کر ہماری باتیں کررہے ہیں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جی ہاں جناب اسپیکر میں نے سوال سے ہٹ کر ضمن سوال نہیں کیا میں

نے ڈیزائین کیا میرڈ یفینشن ذرا لمبی ہو گئی میں دیکھ رہا ہوں کہ کوہلو ضلع کے حوالے سے ایسا ہو رہا ہے۔

○ **سردار محمد طاہر خان لونی۔** جناب اسپیکر جیسا کہ میں نے کل عرض کیا تھا کہ میرے حلقہ انتخاب میں چار اسکیمیں چل رہی تھیں۔ جو بند کر دیگئی ہیں آج اس پلندہ میں لکھا ہے کہ وہی چار اسکیمیں چالو ہیں یہاں یہ لکھا ہے ان پر کام ہو رہا ہے مولانا صاحب اس کی ذرا تشریح کریں۔ اگر یہ اسکیمیں بند ہیں تو پھر یہاں درج کیوں کیا گیا؟

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** آپ کی اجازت سے ...... ؟

○ **جناب اسپیکر۔** جی طاہر خان صاحب آپ ان اسکیموں کے نام بتائیں گے۔

○ **سردار طاہر خان لونی۔** جناب والا یہ حاجی کاریز لوڈگان' شنگلون' کلی ملاشاہو اور چرغے ہیں۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جناب اسپیکر اس سلسلے میں جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا میں نے گزارش کی تھی۔ کہ سال ۱۹۹۰ء - ۹۱ء کی کے ڈی پی میں یہ اسکیمات شامل تھیں۔ ابھی جو جواب ہم نے دیا ہے ہم نے ظاہر کیا وہ بھی اسی طرح ظاہر کیا ہے کہ یہ اسکیمیں سال ۱۹۹۰ء - ۹۱ء میں شامل تھیں جب بجٹ اجلاس کے بعد ایک کمیٹی تشکیل دی گئی مذکورہ کمیٹی نے سروے رپورٹ پیش کی ہے اس کے متعلق جیسا کہ میں نے گزارش کی تھی کہ کہیں بور تھا اور کہیں کچھ اور نہیں تھا اور بعض جگہوں پر اسکیم کی تجویز تھی اس طرح میرے خیال میں لوگوں کی ترین اسکیمیں تھیں جو کاٹ دی گئیں اور میرے اپنے ضلع سے بھی پانچ چھ اسکیمیں کاٹ دی گئیں تھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جو دوسرا سوال آرہا ہے یعنی ۹۲-۱۹۹۱ء ....

○ **جناب اسپیکر۔** جب وہ سوال آئے گا تو دیکھا جائے گا۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جی ہاں ہم نے اس میں تفصیلات دے دی ہیں جب سوال آئے گا تو اس میں تفصیل آئے گی۔

○ **سردار محمد طاہر خان لونی۔** جناب والا۔ میں مولانا صاحب سے عرض کروں گا کہ ان چار اسکیمات پر کتنا پیسہ خرچ ہوا ہے۔ اس کے بارے میں ذرا مجھے بتائیں۔

○ **جناب اسپیکر۔** اس سوال پر آپ کا یہ ضمن سوال نہیں بنتا ہے کہ اس کے لئے آپ نیا سوال

کریں۔

☆ ۳۳۳ میر عبدالکریم نوشیروانی۔ (مسٹر ارجن داس بگٹی صاحب نے دریافت کیا) کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۱ — ۱۹۹۰ء اور ۹۲ — ۱۹۹۱ء میں صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس قدر آبنوشی اسکیمیں دی گئی ہیں۔ تفصیل دی جائے؟

○ وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مالی سال ۹۱ — ۱۹۹۰ء اور ۹۲ — ۱۹۹۱ء میں صوبہ بلوچستان میں دیئے گئے اسکیموں کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ ضلع چاغی

۱۔ دالبندین — ۲۔ کلی پدگی لاشکر
۳۔ بٹو نیام بیلہ — ۴۔ گوتکو
۴۔ تفتان — ۵۔ داؤد نوشکی
۷۔ سینڈک — ۸۔ تغوی مل (کنواں)
۹۔ احمد وال

۲۔ ڈیرہ بگٹی

۱۔ سوئی — ۲۔ کشان

۳۔ گوادر

۱۔ نیلنٹ — ۲۔ توسیع پسنی
۳۔ تعمیر سیلابہ نقصانات آبنوشی منصوبہ جات

۴۔ جعفر آباد

۱۔ حمید کھوسو — ۲۔ خیرپور
۳۔ علی آباد مولوی قادر بخش — ۴۔ گوٹھ اکبر خان کھوسو
۵۔ صحبت پور — ۶۔ غلام محمد گنداخا

۷- مل گزار ۔۔۔ ۸- سکندر خان کھوسو
۹- جمعہ خان کھوسو ۔۔۔ ۱۰- پلور سنڑی

۵- کچھی

۱- گنداوہ ۔۔۔ ۲- سنی بھاگ پائپ لائن
۳- گوٹھ پڑی ۔۔۔ ۴- لڑی
۵- تائیب ۔۔۔ ۶- چھلگری ٹھگوئی
۷- نوشیرہ گنداوہ ۔۔۔ ۸- رندعلی
۹- گوڑی لڑی ۔۔۔ ۱۰- کوٹ ٹکسی
۱۱- مٹ ستدورو ۔۔۔ ۱۲- علی مراد گہرام خان
۱۳- علی ہیرا احمد خان

۶- قلات

۱- توسیع مستونگ ۔۔۔ ۲- کوہک
۳- شیخ واصل ۔۔۔ ۴- رندک
۵- زرد عبداللہ ۔۔۔ ۶- مل شیروئی
۷- محمود گہرام ۔۔۔ ۸- دشت گوارام
۹- توسیع دشت کمیلہ ۔۔۔ ۱۰- ہیری
۱۱- مراد خرد ۔۔۔ ۱۲- تحصیل لوگا

۷- خاران

۱- گوڈانو ۔۔۔ ۲- ایری کنگ
۳- شاہوگری ۔۔۔ ۴- توبیاں
۵- غرگی ۔۔۔ ۶- ششکر
۷- جنگیان ۔۔۔ ۸- جالک

۸- خضدار

۱- بیگاری زیلک ۲- نو کبو
۳- ضیا ۴- گیلی جھاؤ
۵- کلی محمد حسنی ۶- گنکوری
۷- سارا بدرنگ ۸- ویشک
۹- ڈوڈکی ورمبک ۱۰- سنارو
۱۱- وہیر ۱۲- گوئکو
۱۳- کلی یار محمد نوے ۱۴- پپاؤ
۱۵- بیدی تالاب

۹- کوہلو

۱- بریکی ۲- نساؤ

۱۰- قلعہ سیف اللہ

۱- زرگری بنگی ۲- نسئی
۳- دولت زئی ۴- ہنوزئی
۵- زیابہ سنگی ۶- شیرن اسماعیل زئی
۷- ننگی علی خیل ۸- جمال وال
۹- راغاباکزئی ۱۰- اندربیں

۱۱- بیلہ

۱- شیر محمد غلام محمد ۲- توسیع میانی ڈیم
۳- ابراہیم گوٹھ علی محمد گوٹھ ۴- بیروزئی عرکا
۵- گنڈا چاجاگیر گوٹھ ۶- عبدالرحمان ڈان
۷- کولوائی جنوب ۸- ساکران
۹- ملا صادق ۱۰- کھڈ گنڈاچہ
۱۱- بلوچی لودھیانی ۱۲- دین محمد سے فتح محمد

۱۳- ایوب گذور
۱۴- زدمب

۱۲- لورالائی

۱- وہ بابانی
۲- اوچ سلام
۳- ایشانی
۴- اندرپور
۵- رکنی
۶- مینختر
۷- جمال رروانی
۸- کرکنا
۹- سرندی ایشانی
۱۰- بستی ملیانی
۱۱- الیسی نالا
۱۲- توسیع بنہر
۱۳- حاجی کاریز لوڑوگان
۱۴- شنگون
۱۵- کلی ملا شابو
۱۶- چرغہ
۱۷- سبی سنجرانی
۱۸- برو
۱۹- بستی دامان
۲۰- لکھی موسیٰ خیل
۲۱- ڈھکی دکی
۲۲- شرقی لونی
۲۳- گولودامان
۲۴- لشتی کنوائی
۲۵- کلی دلی
۲۶- لوری دامان
۲۷- شیخ موسیٰ خیل
۲۸- کونہ جوہرکوٹ

۱۳- پنجگور

۱- سرکٹائل کمپلکس
۲- گرم کان
۳- دشبو
۴- پروم سلیمان بازار
۵- سری کوران
۶- توسیع پروم
۷- ایشائی بونست (ٹیوب ویل)

۱۴- پشین

۱- کلی سمبزئی
۲- ملے زئی

۳- گوال	۴- ملک یار
۵- کل محمد افضل	۶- کلی راز محمد
۷- کلی عبداللہ ندا کاریز	۸- روغانی چمن
۹- کلی اخبرگ برشور	۱۰- تورخیل
۱۱- حاجی محمد ابتو	میاں خانزئی
۱۲- لاجور	۱۳- کلی خوشاب
۱۴- چمن کالج	۱۶،۱۵- کلی عمران زئی
۱۷- نیگاند	۱۸- تالاب ٹھیکیدار محمد حسن
۱۹- جدید چمن	۲۰- منذن
۲۱- میزئی	

۱۵- کوئٹہ

۱- تعمیر ورکشاپ	۲- کلی کمالو
۳- نبی آباد کریم آباد	۴- میاں غنڈی
۵- کچلاک	۶- علی زئی
۷- کلی ابراہیم	۸- ملے زئی ناصران
۹- محمد حسنی	۱۰- توسیع پنجپائی
۱۱- توسیع کلی مسلم آباد	۱۲- کلی جدید جنک
۱۳- کلی حبیب	۱۴- کلی منہاس

۱۶- سبی

۱- شارگ	۲- سنگان
۳- ہرنائی	۴- شکر خان بولک
۵- توسیع بستی شیر خان	۶- گشکوری

۱۷- تمبو

۱- سردار شیر محمد عمرانی
۲- ملک غلام نبی
۳- طاہر کوٹ
۴- کندئی
۵- گوادر
۶- گوٹھ جمعہ خان عمرانی
۷- گوٹھ جان محمد
۸- بنری چتر
۹- علی آباد
۱۰- بھیلئی
۱۱- حاجی محمد رحیم

۱۸- تربت

۱- تپالو ناگ
۲- توسیع تربت
۳- چپ بلیدہ
۴- گومازئی
۵- پالی چاہ
۶- سورگ بازار
۷- ناصر آباد
۸- جت
۹- کالا تنگ
۱۰- جان محمد بازار

۱۹- ژوب

۱- کوری راستہ
۲- والہ اکرم
۳- اومزا
۴- راغا نا لکڑئی
۵- ملا جبار
۶- عبدالحکیم
۷- سارا کنواں
۸- باڑا

۲۰- زیارت

۱- زیارت توسیع
۲- منا
۳- ملا ہوتان

سال ۹۲ — ۱۹۹۱ء

۲۱- کوئٹہ

۱۔ تعمیر ورکشاپ　　۲۔ مسلم آباد
۳۔ نئی آباد کریم آباد　　۴۔ کچلاک
۵۔ منہاس

۲۲۔ پشین

۱۔ لگاند　　۲۔ کلی راز محمد
۳۔ روغانی چمن　　۴۔ تور خولہ
۵۔ حاجی محمد چمن　　۶۔ لاجور
۷۔ جانی ڈہ

۲۳۔ چاغی

۱۔ بٹو نیام بیلہ　　۲۔ گوکو کنواں
۳۔ احمد وال　　۴۔ دالبندین
۵۔ جنگل بادینی

۲۴۔ سبی

۱۔ ہرنائی　　۲۔ لشکر خان لولک

۲۵۔ ڈیرہ بگٹی

۱۔ سوئی

۲۶۔ کوہلو

۱۔ نساؤ

۲۷۔ زیارت

۱۔ تسبیح زیارت　　منازیارت

۲۸۔ قلات

۱- کوہک ۲- ہری

۳- رندک

۲۸- خضدار

۱- محمد حسنی ۲- گشکوری

۳- سرابد رنگ ۴- ڈھوڈکی

۵- وہیر ۶- گونکو

۷- ضیا

۲۹- خاران

۱- جنگلیان ۲- جامک

۳- گوڈانو ۴- شاہوگری

۳۰- بیلہ

۱- عبدالرحمان ۲- ساکران

۳- شیر محمد غلام محمد ۴- میانی ڈام

۳۱- تربت

۱- چپ بلیدہ ۲- کوہک دشت

۳- گومازئی ۴- ناصر آباد

۵- کلاتک ۶- ولود

۳۲- جعفر آباد

۱- گنداخا گوٹھ غلام محمد ۲- مل حقدار

۳- غنی آباد مولوی قادر بخش ۴- گوٹھ اکبر خان

۵- محبت پور

۳۳- کچھی

۱-	سی بھاگ پائپ لائن	۲-	تائب
۳-	شوران	۴-	زند علی
۵-	گنداوہ	۶-	چھنگری ننگوئی
۷-	نوشہرو گنداوہ	۸-	گورہ ہٹری
۹-	علی مراد احمد خان		

۳۴- تمبو

۱-	شیر محمد	۲-	جمعہ خان عمرانی
۳-	سکندر خان کھوسہ		

۳۵- ژوب

۱-	سائرہ	۲-	باڑو

۳۶- لورالائی

۱-	سرہندی ایشانی	۲-	نوری دامان
۳-	کلی دلی	۴-	غاڑہ
۵-	بستی مجرانی	۶-	بستی دامان
۷-	رکنی	۸-	شنگلون

۳۷- قلعہ سیف اللہ

۱-	دولت زئی	۲-	بٹوزئی
۳-	جمال وال	۴-	زیابہ سگنی

مندرجہ ذیل آبنوشی منصوبہ جات سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کی گئی ہیں- لیکن مورخہ ۲۹/۷/۹۱ خصوصی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ان منصوبہ جات کو سالانہ ترقیاتی پروگرام سے حذف کیا جائے-

کوئٹہ

۱- علی جنگ	۲- زرغون نواکلی
۳- مری آباد تحتانی	۴- علی جیب

پشین

۱- محمد افضل	۲- چمن کالج
۳- کلی افبرگ برشور	۴- خوشاب زرغون
۵- کلی حاجی رحمت اللہ	۶- کلی حاجی اختر گلستان
۷- میزی	۸- عمران زئی فدوزئی

تربت

۱- دشت گڈان	۲- زرین بک

چاغی

۱- تفوئی	۲- علی پدگئی لشکر خان
۳- تفتان	

سبی

۱- سانگان

زیارت

۱- پچی کاریز

قلات

۱۔ مل شوری ۲۔ مراد خرد
۳۔ حیدر کش ۴۔ ورنگز
۵۔ مشتونگ روڈ

خضدار

۱۔ گونکو ۲۔ کل یار محمد نوغے
۳۔ پیشک ۴۔ بہاؤ

بیلہ

۱۔ زرمب

پنجگور

۱۔ وسیع پنجگور پروگرام ۲۔ سردو
۳۔ پروم سلیمان بازار ۴۔ عسائی لونستان
۵۔ وشبود ۶۔ سری کوران

لورالائی

۱۔ لشی ۲۔ برنک
۳۔ وہ بابائی ۴۔ وکام دکی
۵۔ وچ سلام ۶۔ ڈھکی دکی

۷- شرکی لونی ۸- گلووامان
۹- میشائی ۱۰- حاجی کاریز لوڈو گام
۱۱- ملاشدو ۱۲- چرغہ
۱۳- جرو

ژوب

۱- والہ اکرم ۲- ملاجبار
۳- امیر علی خیل ۴- کرم

کچھی

۱- کوٹ مگسی ۲- مٹ سدورو
۳- کلر تھل

مسٹر ارجن داس بگٹی- جناب اسپیکر صاحب اس سوال کا جواب بھی کافی لمبا ہے- اس میں صرف یہ فرق ہے کہ یہ ضلع وار پوچھ رہے ہیں موصوف ممبر صاحب اور میرے والے سوال میں میں نے اور آل یعنی تمام بلوچستان کی سطح پر تھا میں سمجھتا ہوں کہ ایک ہی طرح کا سوال اور ایک ہی طرح کا جواب ہے-

○ **میر ہمایوں جسان مری-** جناب والا- جہاں تک رگیوں کی بات ہے اس کا کرائٹیریا کیا ہے؟ کسی ضلع میں کسی طرح یہ جاسکتی ہے مرگ کے حوالے سے میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو واٹر سپلائی اسکیموں کی جو بورنگ کی جاتی ہے- (ارجن داس بگٹی سے مخاطب ہوتے ہوئے)-

○ **جناب اسپیکر-** اگلا سوال-

☆ ۳۷۸ **میر عبدالکریم نوشیروانی-** (مسٹر ارجن داس بگٹی صاحب نے دریافت کیا) کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ میں رگ مشینوں کی کل تعداد کس قدر ہے اور یہ رگ مشینیں کن کن علاقوں میں کام کررہی ہیں-

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ۔** محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور ذیلی بایاڈ محکمہ میں بالترتیب چھ اور دو رگ مشینیں ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی رگ میں مندرجہ ذیل علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔

۱۔ لونڈ زرک سب تحصیل جوہان

۲۔ شادیزی سب تحصیل کردگاب

۳۔ نال خضدار

۱۔	پمپ ڈرائیور/ انجن ڈرائیور	ایک سوتیں	پوسٹیں
۲۔	پٹرولر	تیس	پوسٹیں
۳۔	پلمبر	دو	پوسٹیں
۴۔	جنریٹر آپریٹر	ایک	پوسٹ
۵۔	الیکٹریشن	تین	پوسٹیں
۶۔	ٹیکس کلیکٹر	چھ	پوسٹیں
۷۔	مکینک	ایک	پوسٹ
۸۔	گک چوکیدار	ایک	پوسٹ
۹۔	مالی	ایک	پوسٹ

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر صاحب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان رگیوں کا کرائیٹریا کیا ہے یہ ڈسٹرک میں کس طرح بھیجی جاتی ہیں۔ کیونکہ ہمارے علاقے کے لوگوں نے آج تک رگ نہیں دیکھا کہ یہ کس طرح کی ہوتی ہیں۔ اور یہ کیا چیز ہوتی ہے میری گزارش ہے کہ ہمارے ڈسٹرکٹ میں بھی رگ آئے۔ تاکہ ہم اپنے لوگوں کو دیکھائیں کہ رگ اس چیز کو کہتے ہیں۔ آج تک ہمارے علاقے میں رگ ہی نہیں آئی ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کا کرائیٹریا کیا ہے؟

○ **جناب اسپیکر۔** آپ یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ رگ کو کس طرح تقسیم کرتے ہیں۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ۔** جناب اسپیکر۔ جیسا کہ جواب میں ہم نے یہ بات ظاہر کی ہے کہ ہمارے پاس چھ رگیں ہیں اس کے علاوہ محکمہ بایاڈ جو ہمارے محکمہ سے متعلق ہے اس کے زیر انتظام دو رگیں

ہیں۔ تو ظاہر ہے کہ سارے بلوچستان کی ضرورت تو یہ پوری ہیں کرسکتی ہیں۔ ہمارے پاس رگ ہیں اور ہم پورے صوبہ میں اس سے ڈیڑھ سو تک سالانہ رگ کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ کام کی وسعت کو تو یہ پورا نہیں کرسکتے۔ جہاں ضرورت ہوتی ہے وہاں ہم ان رگوں کو جو ہمارے پاس دور چار ہیں بھیجتے ہیں جہاں ایم پی اے صاحبان ہیں اور جہان اے پی ڈے کی اسکیمات ہیں اور اس پر جو تجاویز ہمیں ملی ہیں انھیں پورا کرنے کے لئے ہم نے کبھی اریگیشن سے اور کبھی واپڈا سے رگیں لیں۔ اس طرح کبھی کوئی مسئلہ کا تو نہیں ہے اور کبھی ایسی بات تو نہیں آئی کہ بور منظور ہوا ہو اور اس کے لئے رگ مشین نہ پہنچی ہو۔ یا اس میں کوئی رکاوٹ ہو۔ اگر اس قسم کی کسی علاقہ سے شکایت آئے تو ہم ان کا ازالہ کریں گے۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر جب بھی میں اپنے حلقہ انتخاب میں جاتا ہوں وہ علاقہ پہاڑی ہے وہاں پر جتنی واٹر سپلائی اسکیم ہیں وہ اسکیمات بغیر رگیوں کے مکمل نہیں ہوسکتی۔ ہمارے علاقے میں ایک جگہ ڈوئی وڈھم ہے ایوان میں سردار کھیتران صاحب بیٹھے ہیں۔ لونی اور ہم مری بھی وہاں ہیں میں اپنے لوگوں کو بتلاتا ہوں کہ رگ آنے والا ہے۔ ڈوئی وڈھ کے لوگ پچھلے پانچ سالوں سے رگ کا انتظار کررہے ہیں۔ مگر یہ رگ آتی نہیں ہے۔ میری ایجنسی میں آج تک کوئی رگ نہیں آئی۔ وہاں پر لوگوں کو پینے کے پانی کی کافی تکلیف ہے۔ اس مرتبہ وہاں ایسی قحط سالی ہے کہ مال مویشی مررہے ہیں۔ وہ بھی اللہ کی مخلوق ہیں۔

○ **جناب اسپیکر۔** تو ہمایوں مری صاحب آپ ان سے برابر طریقہ سے سوال کریں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب والا۔ میں سوال کررہا ہوں رگ حوالے سے اور جب رگ وہاں آئے گی تو پھر وہاں ڈریلنگ ہوگی اور اس کے بعد وہاں پر واٹر سپلائی اسکیم آئے گی۔ تو جناب والا جبتک رگ نہیں آئے گی اس پہاڑی علاقے میں واٹر سپلائی اسکیم کیسے آئے گی۔ اور کیسے بنے گی۔

○ **جناب اسپیکر۔** آپ ان سے رگ سے متعلق ضمنی سوال پوچھیں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر میں رگ سے متعلق ہی بات کررہا ہوں میں نے پہلے پوچھا تھا کہ اس کا کرائیٹریا کیا ہے۔ رگ وہاں کیوں نہیں آرہی ہے۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جناب اسپیکر۔ میر صاحب کی شکایت اپنی حد تک تو بجا ہوگی لیکن گزارش یہ ہے کہ اگر اس سلسلہ میں کوئی مسئلہ تھا تو مجھ تک کبھی کوئی بات نہیں پہنچی اگر یہ بات مجھ تک پہنچ

جاتی تو شاید اس کا ازالہ ہوجاتا۔ تو انشاء اللہ اگر ایسی کوئی شکایت ہے تو ہم اسے دور کریں گے۔ دوسری بات اس میں یہ ہے میر صاحب نے جو باتیں کی ہیں اس میں اسکیم کی نشاندہی بھی نہیں کی گئی ہے کہ کہاں کام کرنا ہے اگر اس سلسلہ میں وضاحت ہوجائے تو ہم پھر اس پر کام کریں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر میں بیٹھنے کے موڈ میں تھا شکریہ ادا کرنے کے موڈ میں تھا یا معلوم نہیں چٹ کہاں سے آئی اور چٹ لکھنے والا کون تھا۔ میں لکھنے والے سے یہ کہوں گا کہ وہ بھی ابھی تک ہماری ایجنسی میں نہیں آئے معلوم نہیں وہ یہ چٹ اندر ایوان سے لکھ رہے ہیں یا باہر سے لکھ کر بھیج رہے ہیں۔ میں لکھنے والے کے متعلق یقین سے کہتا ہوں کہ انہیں یہ پتہ نہیں ہے کہ کوہلو ایجنسی کیا ہے پھر میں آپ کے پاس آؤں گا پھر مجھے یقین ہے کہ آپ کریں گے لیکن میں لکھنے والے کے لئے یہ یقین سے کہوں گا کہ اسے پتہ نہیں ہے کہ کوہلو ایجنسی کیا ہے۔

○ **عبدالحمید خان اچکزئی۔** جناب اسپیکر۔ میں وزیر صاحب سے یہ سوال پوچھوں گا کہ اگرچہ یہ وقت بڑا احسان ہے اور ہر ایک بات سے بتنگڑ بنالیتا ہے میں وزیر صاحب سے یہ کہوں گا کہ انہیں بھی ذرا روا داری اور انصاف سے کام لینا چاہئے۔ آپ کی یہ ساری رگیں پشتون علاقے میں کام نہیں کررہی ہیں۔ اس کے لئے آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جناب والا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں علاقے کی بات تو نہیں ہوتی ہے۔ جہاں بھی رگ کی ضرورت پڑی ہے اسے پورا کیا گیا ہے۔ پشتون ایریا میں بھی بور ہورہے ہیں۔ اگر ہمارے حوالے سے کہیں بور ہونا ہے اور انہیں اس وقت بور میسر نہیں ہوا ہے توہ ہم نے اریگیشن سے اور واپڈا سے لے کر بور کئے ہیں۔ اور اب بھی ان علاقوں میں بور ہورہے ہیں میرے خیال میں اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے جیسا کہ میں نے گزارش کی ہے کہ جہاں جس چیز کی ضرورت پڑی ہے ہم نے پورا کرنے کی کوشش کی ہے اگر کہیں محکمہ میں اس وقت رگ میسر نہیں ہوا ہم نے رگ میشن کہیں اور سے بھی لے کر کام کیا ہے۔ اور کررہے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر۔** اگلا سوال۔

☆ ۳۷۹ **میر عبدالکریم نوشیروانی۔** (مسٹر ارجن داس بگٹی صاحب نے دریافت کیا) کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال رواں (۹۲ — ۱۹۹۱ء) کے دوران صوبہ کے تمام اضلاع کے

لئے درجہ چہارم یعنی ڈرائیور، والو مین اور دیگر ملازمین کی کس قدر پوسٹیں منظور ہوئی ہیں۔ نیز ضلع خران کے لئے جو پوسٹس منظور ہوئی ہیں ان کی تفصیل دی جائے۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ** ۔ سال رواں ۹۲ -- ۱۹۹۱ء کے لئے درجہ چہارم ملازمین کی کل تین سو تیس پوسٹیں منظور ہوئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔	پمپ ڈرائیور / انجن ڈرائیور	ایک سو تیس	پوسٹیں
۲۔	پٹرولر	تیس	پوسٹیں
۳۔	پلمبر	دو	پوسٹیں
۴۔	جز مینٹر آپریٹو	ایک	پوسٹ
۵۔	الیکٹریشن	تین	پوسٹیں
۶۔	ٹیکس کلیکٹر	چھ	پوسٹیں
۷۔	مکینک	ایک	پوسٹ
۸۔	کک چوکیدار	ایک	پوسٹ
۹۔	مالی	ایک	پوسٹ
۱۰۔	لیوریز مین	تین	پوسٹیں
۱۱۔	ہیلپر	دو	پوسٹیں
۱۲۔	والومین	ننانوے	پوسٹیں
۱۳۔	چوکیدار	پچھتر	پوسٹیں
۱۴۔	والمین / چوکیدار	دس	پوسٹیں
	میزان کل پوسٹیں	تین سو تیس	پوسٹیں

(ب) ضلع خاران کے لئے درج ذیل پوسٹیں منظور ہوئی ہیں۔

○ **واٹر سپلائی اسکیم خاران (ٹاؤن)**

ٹیکس کلیکٹر	ایک	پوسٹ
الیکٹریشن	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی اسکیم (بسمہ)

ہیلپر	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی اسکیم (شنگل)

انجن ڈرائیور	ایک	پوسٹ
چوکیدار	ایک	پوسٹ
والمین	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی اسکیم (گوروانو)

انجن ڈرائیور	ایک	پوسٹ
والمین	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی اسکیم (ٹوپیاں)

انجن ڈرائیور	ایک	پوسٹ
والمین	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی اسکیم (شوگاری)

انجن ڈرائیور	ایک	پوسٹ
والمین	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی (جنگیاں)

انجن ڈرائیور	ایک	پوسٹ
والمین	ایک	پوسٹ

○ واٹر سپلائی اسکیم (جالک)

انجن ڈرائیور	ایک	پوسٹ
والمین	ایک	پوسٹ

☆ ۲۸۰ **میر عبدالکریم نوشیروانی۔** (مسٹر ارجن داس بگٹی صاحب نے دریافت کیا) کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۲ --- ۱۹۹۱ء کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لئے حکومت نے کل کس قدر اسکیمات منظور کی ہیں اور ہر ضلع کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ نیز ضلع خاران کے لئے تجویز کردہ اسکیمات کی تفصیل بتائی جائے؟

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** سال ۹۲ --- ۱۹۹۱ء کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لئے جاری منصوبہ جات کی مد میں نواسی عدد منصوبہ جات کی منظوری دی ہے ضلع وار مختص رقم برائے جاری منصوبہ جات منسلک ہے۔ ضلع خاران کی جاری منصوبہ جات کی تفصیل بھی منسلک ہے۔ نئے منصوبہ جات کی منظوری تاحال نہیں ہوئی ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ جات	تخمینہ لاگت	مختص رقم سال ۹۲-۱۹۹۱ء
۱۔	تعمیر ورکشاپ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	چھیاسی لاکھ پچھتر ہزار روپے	چھبیس لاکھ پچھتر ہزار روپے
۲۔	منصوبہ آبنوشی کلی حبیب کوئٹہ	پندرہ لاکھ روپے	گیارہ لاکھ ستر ہزار روپے
۳۔	منصوبہ آبنوشی مسلم آباد کوئٹہ	تیرہ لاکھ روپے	تین لاکھ ستر ہزار روپے
۴۔	منصوبہ آبنوشی نبی کریم آباد کوئٹہ	چھبیس لاکھ اننالیس ہزار روپے	آٹھ لاکھ بیس ہزار روپے
۵۔	منصوبہ آبنوشی کچلاک کوئٹہ	ایک کروڑ روپے	بیس لاکھ روپے
۶۔	منصوبہ آبنوشی کلی منہاس کوئٹہ	آٹھ لاکھ ساٹھ ہزار روپے	پانچ لاکھ ساٹھ ہزار روپے
	پشین ڈسٹرکٹ	میزان	پچھتر لاکھ پچانوے ہزار روپے میزان
۷۔	منصوبہ آبنوشی کینڈا پشین	بائیس لاکھ روپے	چھ لاکھ ستر ہزار روپے
۸۔	منصوبہ آبنوشی راز محمد دلبر پشین	بیس لاکھ تینتالیس ہزار روپے	چھ لاکھ تیرہ ہزار روپے
۹۔	منصوبہ آبنوشے روغنی	بارہ لاکھ روپے	چھ لاکھ بیس ہزار روپے

	کلی حاجی محمد رسول		
۱۰-	منصوبہ آبنوشی تور غلہ	انیس لاکھ	دس لاکھ روپے
	ملیزئی اور خلازئی	ایکھتر ہزار روپے	
۱۱-	منصوبہ آبنوشی	تینتیس لاکھ	بیس لاکھ اکیانوے ہزار روپے
	کلی حاجی محمد چمن	ایکھتر ہزار روپے	
۱۲-	منصوبہ آبنوشی لاجور گلستان	سات لاکھ دس ہزار روپے	تین لاکھ دس ہزار روپے
۱۳-	منصوبہ آبنوشی جانی وہ	گیارہ لاکھ روپے	ایک لاکھ بیس ہزار روپے
۱۴-	منصوبہ آبنوشی عمران زئی	پچیس لاکھ روپے	اکیس لاکھ ستر ہزار روپے
	مخدو زئی' برزئی اور سیدان		
۱۵-	منصوبہ آبنوشی سے زئی پشین	پندرہ لاکھ روپے	گیارہ لاکھ پچاس ہزار روپے
میزان	پچاسی لاکھ باسٹھ ہزار روپے		

نمبر شمار	نام منصوبہ جات	تخمینہ لاگت	مختص رقم سال ۹۲ - ۱۹۹۱ء
	○ چاغی ڈسٹرکٹ		
۱۶-	منصوبہ آبنوشی بنو	چوبیس لاکھ روپے	گیارہ لاکھ ستر ہزار روپے
	اور قلم پیلا چاغی		
۱۷-	منصوبہ آبنوشی گنگو	نو لاکھ روپے	پانچ لاکھ دس ہزار روپے
۱۸-	منصوبہ آبنوشی داؤد' نوشکی	آٹھ لاکھ روپے	تین لاکھ روپے
۱۹-	منصوبہ آبنوشی تفتان چاغی	تیس لاکھ روپے	انتیس لاکھ ستر ہزار روپے
۲۰-	منصوبہ آبنوشی احمد وال چاغی	دس لاکھ روپے	پانچ لاکھ روپے
۲۱-	منصوبہ آبنوشی دا لبندین چاغی	چالیس لاکھ روپے	تیس لاکھ دس ہزار روپے
۲۲-	منصوبہ آبنوشی مینگل باریچی چاغی	بیس لاکھ روپے	چودہ لاکھ تیس ہزار روپے
	سبی ڈسٹرکٹ	ایک کروڑ تینسٹھ لاکھ	بیاسی لاکھ چالیس ہزار روپے میزان

پچانوے ہزار میزان

۲۳-	منصوبہ آبنوشی ہرنائی سی	انالیس لاکھ تیس ہزار روپے	انتیس لاکھ تیس ہزار روپے
۲۴-	منصوبہ آبنوشی شکر خان بلک	تیرہ لاکھ پچاس ہزار روپے	دو لاکھ بیس ہزار روپے

○ڈیرہ بگٹی ڈسٹرکٹ　　میزان　　اکتیس لاکھ پچاس ہزار روپے میزان

۲۵-	منصوبہ آبنوشے سوئی ڈیرہ بگٹی	ایک کروڑ تیس لاکھ روپے	چوالیس لاکھ روپے

○ کوہلو ڈسٹرکٹ　　میزان　　چوالیس لاکھ روپے میزان

۲۶-	منصوبہ آبنوشی نساد تحصیل کہان کوہلو	چوالیس لاکھ روپے	انالیس لاکھ روپے

○ زیارت ڈسٹرکٹ　　میزان　　انالیس لاکھ روپے میزان

۲۷-	توسیعی منصوبہ آبنوشی زیارت	پچاس لاکھ روپے	اکتیس لاکھ روپے
۲۸-	منصوبہ آبنوشی منہ زیارت	تیئیس لاکھ ستائیس ہزار روپے	چھلاکھ دس ہزار روپے

○ قلات ڈسٹرکٹ　　میزان　　سینتیس لاکھ دس ہزار روپے میزان

۲۹-	منصوبہ آبنوشی کوہک قلات	ستانوے لاکھ پینتالیس ہزار روپے	انالیس لاکھ پچانوے ہزار روپے
۳۰-	منصوبہ آبنوشی بابری	چودہ لاکھ چھبیس ہزار روپے	نولاکھ انچاس ہزار روپے
۳۱-	منصوبہ آبنوشی درگز قلات	سترہ لاکھ	دس لاکھ روپے
۳۲-	منصوبہ آبنوشی رندک	چار لاکھ	تین لاکھ روپے

○ خضدار ڈسٹرکٹ　　میزان　　باسٹھ لاکھ چوالیس ہزار روپے میزان

۳۳-	منصوبہ آبنوشی کلی محمد حسنی خضدار	بارہ لاکھ تیس ہزار روپے	سات لاکھ روپے
۳۴-	منصوبہ آبنوشی کنکوری آواران خضدار		بارہ لاکھ تیس ہزار روپے
۳۵-	منصوبہ آبنوشی سرابدرنگ تحصیل وڈھ خضدار	چھبیس لاکھ پچاس ہزار روپے	اکیس لاکھ بیس ہزار روپے
۳۶-	منصوبہ آبنوشی کلی یار محمد نوگی خضدار		بارہ لاکھ تیس ہزار روپے
۳۷-	منصوبہ آبنوشی ہشک خضدار	بتیس لاکھ روپے	تیس لاکھ ستر ہزار روپے

۳۸۔	منصوبہ آبنوشی ڈھوڈی دارگم شاہ ہوزئی گوراستی یعقوب جان محمد پسی غازی خضدار	تیس لاکھ روپے	بائیس لاکھ ستر ہزار روپے
۳۹۔	منصوبہ آبنوشی ویر آبنہ سٹوریج ٹینک خضدار	پینتیس لاکھ روپے	ایک لاکھ ستر ہزار روپے
۴۰۔	منصوبہ آبنوشی چنا خضدار	پندرہ لاکھ دس ہزار روپے	چار لاکھ روپے

○ خاران ڈسٹرکٹ

میزان ایک کروڑ اکتیس لاکھ چونتیس ہزار روپے میزان

۴۱۔	منصوبہ آبنوشی جان گیب خاران	گیارہ لاکھ ساٹھ ہزار روپے	دو لاکھ تیس ہزار روپے
۴۲۔	منصوبہ آبنوشی ہمک خاران	گیارہ لاکھ روپے	تین لاکھ ستر ہزار روپے
۴۳۔	منصوبہ آبنوشی گزانو خاران	بائیس لاکھ چالیس ہزار روپے	نو لاکھ دس ہزار روپے
۴۴۔	منصوبہ آبنوشی شادگری خاران	سترہ لاکھ بیس ہزار روپے	تین لاکھ روپے

○ لسبیلہ ڈسٹرکٹ

میزان اٹھارہ لاکھ دس ہزار روپے میزان

۴۵۔	منصوبہ آبنوشی عبدالرحمان بیلہ	اٹھارہ لاکھ نوے ہزار روپے	گیارہ لاکھ ساٹھ ہزار روپے
۴۶۔	منصوبہ آبنوشی کلوائی نکران بیلہ	انچاس لاکھ روپے	چوبیس لاکھ روپے
۴۷۔	منصوبہ آبنوشی شیر محمد اور غلام محمد بیلہ		سولہ لاکھ اڑسٹھ ہزار روپے
۴۸۔	منصوبہ آبنوشی میانی ڈمپ بیلہ	چونتیس لاکھ اڑسٹھ ہزار روپے	نو لاکھ روپے
	میزان	تیرپن لاکھ ساٹھ ہزار روپے میزان	

تربت ڈسٹرکٹ

۴۹۔	منصوبہ آبنوشی چب بلیدہ تربت	سات لاکھ ستر ہزار روپے	سات لاکھ ستر ہزار روپے
۵۰۔	منصوبہ آبنوشی کوہک دشت تربت	ستائیس لاکھ روپے	سات لاکھ ستر ہزار روپے
۵۱۔	منصوبہ آبنوشی گلزئی تمپ تربت	اڑتیس لاکھ روپے	چودہ لاکھ ستر ہزار روپے
۵۲۔	منصوبہ آبنوشی بچا تربت	لاکھ ہزار روپے	دس لاکھ اسی ہزار روپے

۵۳- منصوبہ آبنوشی نصیر آباد تربت	بیالیس لاکھ دس ہزار روپے	انیس لاکھ دس ہزار روپے
۵۴- منصوبہ آبنوشی دشت غدانی تربت	دس لاکھ روپے	سات لاکھ بیس ہزار روپے
پنجگور ڈسٹرکٹ	**میزان**	**ستاسٹھ لاکھ نوے ہزار روپے**
۵۵- منصوبہ آبنوشی داش بدر پنجگور	آٹھ لاکھ پینتالیس ہزار روپے	تین لاکھ پندرہ ہزار روپے
۵۶- منصوبہ آبنوشی سری کولان پنجگور	آٹھ لاکھ پینتالیس ہزار روپے	تین لاکھ پندرہ ہزار روپے
۵۷- منصوبہ آبنوشی گندھا خاگاؤں غلام محمد جعفر آباد	سینتیس لاکھ اڑتالیس ہزار روپے	بیس لاکھ اٹھانوے ہزار روپے
۵۸- منصوبہ آبنوشی ل گذار جعفر آباد	چھبیس لاکھ پینتیس ہزار روپے	گیارہ لاکھ پینتیس ہزار روپے
۵۹- منصوبہ آبنوشی علی آباد اور مولوی قادر بخش جعفر آباد	بیس لاکھ روپے	پانچ لاکھ روپے
۶۰- منصوبہ آبنوشی گاؤں اکبر کھوسو اور گرد علاقہ	ستر لاکھ سڑسٹھ ہزار روپے	بارہ لاکھ ستاسٹھ ہزار روپے
۶۱- منصوبہ آبنوشی محبت پور جعفر آباد	چھ لاکھ بیس ہزار روپے	پچپن لاکھ روپے
کچھی ڈسٹرکٹ	**میزان**	**پچپن لاکھ روپے میزان**
۶۲- منصوبہ آبنوشی سنی بھاگ اور گرد پرانا پائپ لائن کچھی	۲ کروڑ اکتالیس لاکھ بتیس ہزار روپے	اکسٹھ لاکھ چھتیس ہزار روپے
۶۳- منصوبہ آبنوشی مثیب کچھی	گیارہ کروڑ تین لاکھ تینتیس ہزار روپے	چونتیس لاکھ بچانوے ہزار روپے
۶۴- منصوبہ آبنوشی شورن کچھی	چھتیس لاکھ نو ہزار روپے	تین لاکھ چھپن ہزار روپے
۶۵- منصوو آبنوشی رند علی دھاڑر کچھی	چونتیس لاکھ اکہتر ہزار روپے	تین لاکھ روپے
۶۶- منصوبہ آبنوشی گنداوا	بیس لاکھ روپے	دس لاکھ چون ہزار روپے
۶۷- منصوبہ آبنوشی چنگری اور ناگوں کچھی	ستر لاکھ تیرا ہزار روپے	دس لاکھ تیرہ ہزار روپے
۶۸- منصوبہ آبنوشی نوشیرو گنداوا کچھی	چوبیس لاکھ روپے	چھ لاکھ روپے
۶۹- منصوبہ آبنوشی گوری لڑی	تریسٹھ لاکھ روپے	پندرہ لاکھ روپے
۷۰- توسیعی منصوبہ آبنوشی کلی بابر احمد خان		
پیر طاہر غازی باغ کراچی	**پچاس لاکھ روپے**	**تیس لاکھ روپے**
تمبو ڈسٹرکٹ	**میزان**	**ایک کروڑ چوہتر لاکھ اٹھاسٹھ ہزار روپے**

۷۱- منصوبہ آبنوشی شیر محمد تمبو	تیس لاکھ پینتالیس ہزار روپے	چار لاکھ ستر ہزار روپے	
۷۲- منصوبہ آبنوشی گاؤں جمعہ خان عمرانی تمبو	ستائیس لاکھ انیس ہزار روپے	پانچ لاکھ روپے	
۷۳- منصوبہ آبنوشی سکندر خان کھوسو تمبو	چوبیس لاکھ انسٹھ ہزار روپے	آٹھ لاکھ انسٹھ ہزار روپے	بیس لاکھ انتیس ہزار روپے

ژوب ڈسٹرکٹ

۷۴- منصوبہ آبنوشی سراح ژوب	دس لاکھ روپے	چار لاکھ ستر ہزار روپے
۷۵- منصوبہ آبنوشی حرا ژوب	پچیس لاکھ روپے	پندرہ لاکھ ستر ہزار روپے
میزان		بیس لاکھ چودہ ہزار روپے

لورا لائی ڈسٹرکٹ

۷۶- منصوبہ آبنوشی لوری دامن لورالائی	انیس لاکھ ساٹھ ہزار روپے	سات لاکھ تیس ہزار روپے	
۷۷- منصوبہ آبنوشی کلی ڈیلی لورالائی	اٹھارہ لاکھ ستر ہزار روپے	چالیس ہزار روپے	چھ لاکھ چالیس ہزار روپے
۷۸- منصوبہ آبنوشی گارا لورالائی	بارہ لاکھ بیس ہزار روپے	پچیس ہزار روپے	
۷۹- منصوبہ آبنوشی بستی مچرانی لورالائی	دس لاکھ تیس ہزار روپے	دو لاکھ سینتالیس ہزار روپے	
۸۰- منصوبہ آبنوشی بستی دامن لورالائی	تیرہ لاکھ تہتر ہزار روپے	دو لاکھ نواسی ہزار روپے	
۸۱- منصوبہ آبنوشی دکھنی اردگرد دیہات لورالائی	چوبیس لاکھ نواسے ہزار روپے	نولاکھ پچپن ہزار روپے	
۸۲- منصوبہ آبنوشی شگون لورالائی	چودہ لاکھ اٹھائیس ہزار روپے	نولاکھ اٹھارہ ہزار روپے	
۸۳- منصوبہ آبنوشی چرغہ لورالائی	دس لاکھ روپے	پانچ لاکھ روپے	
۸۴- منصوبہ آبنوشی سرہندی ایشالی	اٹھارہ لاکھ تین ہزار روپے	سات لاکھ تہتر ہزار روپے	
میزان		ستاون لاکھ چالیس ہزار روپے	

قلعہ سیف اللہ ڈسٹرکٹ

۸۵- منصوبہ آبنوشی دولت زئی	پندرہ لاکھ تیس ہزار روپے	سات لاکھ روپے
۸۶- منصوبہ آبنوشی تبوزئی	اٹھارہ لاکھ روپے	پانچ لاکھ ستر ہزار روپے
۸۷- منصوبہ آبنوشی جمال دال	چودہ لاکھ سولہ ہزار روپے	نولاکھ سولہ ہزار روپے
۸۸- منصوبہ آنوشی زیبا نگی	بیس لاکھ روپے	نولاکھ پچپن ہزار روپے
۸۹- منصوبہ آبنوشی نسائی مسلم باغ قلعہ سیف اللہ	تیرہ لاکھ اٹھارہ ہزار روپے	چار لاکھ اٹھارہ ہزار روپے

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب والا اس سوال میں بھی پھر ناانصافی شروع ہو گئی ہے ۹۲-۱۹۹۱ء کی اسکیمات میں ناانصافی کی جارہی ہے ویسے یہ میری التجا ہوگی کہ ہر محکمہ اس کا خیال کرے اس میں بھی ناانصافی ہورہی ہے آپ دیکھیں ہمارے علاقے میں کونسی اسکیمات دی ہیں۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** آپ کے علاقے میں اسکیمات دی ہیں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب والا۔ آپ اس میں دیکھیں کہ بعض علاقے میں کروڑوں کی اسکیمات دی گئی ہیں اور دی جارہی ہیں اور بعض علاقوں کو بالکل نظرانداز کیا جارہا ہے یہ خالی آپ کے محکمے میں نہیں ہورہا ہے یہ سارے محکموں کو بیماری ہے وہ اس طرح سے کررہے ہیں۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جناب اسپیکر۔ ۹۲ --- ۱۹۹۱ء ہم نے تمام ایم پی اے کو اسکیمات کے لئے چھٹیاں لکھی ہیں اور جب ان کی تجاویز آئیں گی تو ہم ان اسکیمات میں شامل کریں گے۔ اور ہماری چھٹیاں بھی ان کو مل چکی ہوں گی اس حوالے سے جب اسکیمات آئیں گے ہم ان کو شامل کریں گے۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب والا۔ یہ بتایا جائے کہ ایک ایم پی اے ایک کروڑ کی اسکیم دے سکتا ہے بیس کروڑ کی اسکیم دے سکتا ہے پانچ کروڑ کی اسکیم دے سکتا ہے کیونکہ بعض علاقوں میں کروڑوں کی اسکیمات دی جارہی ہیں اور آیا کیا یہ سب کچھ ایم پی اے پر منحصر ہے۔ کہ وہ اسکیمات دے دے اگر وہ کوئی پانچ کروڑ کی اسکیم دے رہا ہے تو کیا مجھے بھی اختیار ہے کہ میں پانچ کروڑ کی اسکیم دے دوں یا کوئی مجھے حق نہیں ہے میں ہوں یا کوئی دوسرا ہوجائے یہ افسوس کی بات ہے کہ بعض علاقے میں کہا جاتا ہے کہ کوئی ایسے اضلاع ہیں زیادہ رقم دی جارہی ہے بعض ہیں اضلاع میں بالکل نہیں ہے یہ بہت حساس معاملہ ہے وہ اپنے اضلاع کو دیں لیکن دوسرے اضلاع کو بھی دیکھا جائے ان کے ساتھ ناانصافی نہ کی جائے۔ روڈ سیکٹر میں دیکھیں پبلک ہیلتھ میں دیکھیں بعض علاقوں میں پندرہ پندرہ کروڑ دئے جارہے ہیں مگر دوسرے علاقوں کو بھی دیا جائے مگر دوسرے علاقوں کو بالکل نظرانداز کررہے ہیں۔ یہ صرف ایک محکمے کا حال نہیں ہے سب کا یہی حال ہے سب کو طاقت ہے ویسے آپ نے کہا ہے کہ ہم دیں گے جس علاقے کے وزیر ہوں وہ اسکیمات بھی اپنے علاقے میں ٹھوکتے ہیں اس کو کون Clarify کلیریفئی کرے گا وزیر اعلیٰ صاحب تو اٹھ کر جارہے ہیں وہ اس کو Clarify کلیریفئی کریں اور Assurance اشورنس دیں۔ مگر وہ تو جارہے ہیں اس کی کون وضاحت کرے گا آپ کریں

گے چیف منسٹر کریں گے وہ اشورنس دیں مگر وہ تو جا رہے ہیں مگر یہاں پر تو آؤٹ سسٹم ہے ہر ایک کے ذہن میں چھ مہینے ہیں ایک سال ہے اپنے علاقوں کو ہنالیں سال میں اپنے علاقے میں پانچ کروڑ دس کروڑ وٹ جائیں وہ وزیر ہیں تو سارے علاقوں کے لئے ہیں سارے اضلاع کے ہیں اپنے ضلع کے نہیں ہیں اگر چیف منسٹر ہے تو سارے صوبے کا چیف منسٹر ہے۔ میرے علاقے کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور آج تک اس علاقے کو کسی نے نہیں پوچھا ہے میں پوچھتا ہوں میرے علاقے کو نظر انداز کیوں کیا جا رہا ہے۔

جناب والا۔ آپ دیکھیں کہ آپ ہر جماعت والے کہہ رہے ہیں اور شکایت کر رہے ہیں اور آپ دیکھیں کہ وزیر بھی اٹھ کر کہہ رہے ہیں کہ ان علاقے میں کام نہیں ہو رہا ہے اس اینڈ ڈبلیو کے منسٹر کے کام نہیں ہو رہے ہیں تو پھر دوسرے علاقوں میں کیسے کام ہو سکے گا۔

○ **ملک محمد سرور خان کاکڑ۔** جناب یہ اپنے علاقے کے لئے بات کر رہے ہیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات۔ مولانا عبدالغفور حیدری۔ انہوں نے اپنے دور میں کیا کیا ہے؟

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

○ **میر ہمایوں خان مری۔** میں نے آپ کی طرح نہیں۔ دیکھا ہے پورے بلوچستان کو دیکھا ہے۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** آپ نے اپنے دور میں پچاس اسکیموں میں تیس اسکیمیں ڈیرہ بگٹی کو دی ہیں۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب اسپیکر۔ یہ اسکول یا دیگر اسکیمات جو بھی دی ہیں وہ ان دی ریکارڈ ہیں آف دی ریکارڈ نہیں ہیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں وزیر صاحب نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا ہے۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** وہ یہ نہ دیکھے کہ اپنے علاقے کے لئے تو اتنا دے دیا ہے اور دیگر مسدوں میں دے رہا ہوں۔ بلوچستان جائے بھاڑ میں۔

○ **جناب اسپیکر۔** آپ نے تو ضمنی سوال پر تقریر شروع کر دی ہے۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب یہ تقریر کی بات نہیں ہے ہم اشورنس چاہتے ہیں اس کو Clarify کون کرے گا؟

○ **جناب اسپیکر۔** میر صاحب آپ کوئی ضمنی سوال کریں تاکہ آپ کو جواب بھی مل جائے۔

○ **میر ہمایوں خان مری۔** جناب والا۔ جواب کون دے گا جواب دینے والا تو اٹھ کر چلا گیا ہے میں اس کو اٹھانا چاہتا تھا میں چاہتا تھا وہ جواب دے مگر وہ اٹھ کر چلا گیا پھر کون جواب دے گا وہ تو اپنے علاقے میں دس' پندرہ کروڑ دے جاتے ہیں۔ دوسروں کی بات نہیں کرتے ہیں۔ دوسروں کی بات کون کرے گا۔

○ **جناب اسپیکر۔** ملک سرور خان کاکڑ

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں میں ضلع پشین کو دیکھیں اس میں ایک اسکیم بھی نہیں دی گئی ہے تو کیا میرا ضلع پشین اس کا حق دار نہیں ہے یا ان کا حق نہیں ہے ہمارے اس علاقے کو۔

○ **جناب اسپیکر۔** آپ کے سوال کا جواب آرہا ہے وزیر صاحب دے رہے ہیں آپ سنیں۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔** جناب والا۔ اب آپ دیکھیں ہمارے ایک ساتھی وزیر صاحب بھی جمعیت العلمائے اسلام کے خلاف بول پڑے ہیں میں ایک بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اب یہ ثابت کرے کہ میں زیادہ اسکیمیں اپنے علاقے میں دی ہے حلقہ میں دی ہیں یا جاری اسکیموں کے لئے دی ہیں باقی جا تک علاقوں کی ضروریات ہیں ان کے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں نے اپنے علاقے کے ڈیمانڈ دیئے ہوئے ہیں ان میں اسکیمات دی ہیں۔ میرے اپنے حلقے میں ۲۰ اور ۲۵ میل سے لوگ پانی لاتے ہیں آج تک ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا ہے اور ہم نے کسی علاقے کو کسی علاقے پر ترجیح نہیں دی ہے۔ جو کچھ مجھ سے بن پڑا ہے اور پورے محکمے کی جانب سے اپنی جدوجہد سے سارے بلوچستان کا دورہ کیا ہے ان کے مسائل بھی حل کئے ہیں تو جو بھی ساتھی اس قسم کا اعتراض کرتے ہیں میں ان کی معلومات کے لئے عرض کہ عدوں کہ میں انکی معلومات کے لئے اس بارے میں معلومات فراہم کرسکتا ہوں کہ ہم نے کسی علاقے کو ترجیح نہیں دی ہے میں بلوچستان کے حوالے سے کہوں گا کہ یہ بلوچستان ہماری دھرتی ہے ہم نے اس کے لئے کام کیا ہے۔ جہاں پر

اشد ضرورت ہے وہاں پر کام کیا ہے جہاں اس کی زیادہ ضرورت ہے وہاں زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ ہم مولانا صاحب کے اس جواب سے مطمئن نہیں ہیں یہ اسلام کی تو بات کرتے ہیں اور حق کی بات کرتے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر۔** آپ سوال سے متعلق بات کریں۔ ضمنی سوال کریں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ میں حق کی بات کررہا ہوں جب تقسیم کی بات آتی ہے انہوں نے اپنے حلقے میں اس سال کئی بورنگ دیئے ہیں کئی بورنگ کرائے اس نے اپنی حلقے میں فنڈز بھی دے دیئے اس کا کام بھی مکمل ہوا ہے جب یہ اپنے حلقے میں اپنے علاقے میں کام کرتے ہیں کیا ہمارے علاقے کا حق نہیں بنتا ہے اور ان پندرہ اسکیموں میں سے میرے حلقے کی ایک اسکیم کو بھی شامل نہیں کیا گیا ہے یہ انصاف تو نہیں ہے یہ کہاں کا انصاف ہے خود تو نو بور لگائے ہیں پندرہ اسکیم میں سے نو خود لئے ہیں اور دوسرے کو ایک بھی نہ دے یہ کہاں کہ انصاف ہے ہمیں بتائے۔

○ **جناب اسپیکر۔** سرور خان آپ ہاوس میں ڈیکورم کا خیال رکھیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ ہم ہاوس میں اس لئے نہیں آئے ہیں کہ ہاوس میں اپنے منہ کو تالا لگائیں اور بیٹھ کو چلے جائیں اور اپنے حلقے کی کوئی بات نہ کریں انگوٹھا لگائیں اور نکل جائیں۔ جناب اسپیکر۔ ہم اپنے حصے کی بات کریں گے اپنے حلقے کے لوگوں کی بات کریں گے یہ جو اسکیمیں دی گئی ہیں ان میں ہماری ایک بھی اسکیم نہیں ہے۔

○ **جناب اسپیکر۔** آپ حلقے کی بات ضرور کریں مگر ڈیکورم کا خیال کریں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ میں اپنے حلقے کی بات ہاوس کے اندر بھی کروں گا اور باہر بھی کروں گا۔ ہر جگہ بات کروں گا اور جب مولانا صاحب کے جواب کی باری آتی ہے تو آپ ہمیں جواب سے محروم کردیتے ہیں یہ ہمارا حق ہے اور اس ہاوس میں جتنے بھی ممبران بیٹھے ہوئے ہیں وہ آپ کے بھائی ہیں ان کو بھی خیال کریں۔

○ **جناب اسپیکر۔** آپ سوال کا جواب سنیں پھر طریقہ کار کے مطابق بات کریں۔

○ **نواب محمد اسلم رئیسانی۔ وزیر خزانہ۔** جناب اسپیکر۔ جب کوئی جواب ہوتا ہے تو اس پر تین ضمنی سوال ہوسکتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ اگر وہ ڈیبیٹ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نوٹس دے گا اور رول کے تحت اس پر ڈ یبٹس ہوسکتی ہے۔ اس طرح ضمنی سوال پر تقریر کرتے ہیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات۔** جناب اسپیکر۔ یہاں لوگ اپنے حقوق کے لئے اپنے مطالبات کے لئے آئے ہیں۔ آپ ان کی بات سنیں اور سب کے مسائل سنیں۔ آپ خود ہر سوال کا جواب دے رہے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر۔** مسٹر ارجن داس بگٹی۔

○ **عبدالحمید خان اچکزئی۔** جناب اسپیکر سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ مولانا غفور حیدری صاحب کے محکمے میں کیوں ناانصافی ہے یا ہورہی ہے یا کئی علاقوں کو نظرانداز کیا جارہا ہے تو آپ کی ڈیوٹی ہے کہ وہ اس کمی کو دور کریں اور اپنے محکمے کی اصلاح کریں۔ کسی علاقے کے ساتھ کسی گاؤں کے ساتھ نااصافی تو نہیں ہورہی ہے۔ یہ ان کے فرائض میں شامل ہے اور دیکھنا یہ ہے کہ وہ دیکھیں کہ ناانصافی کیوں ہورہی ہے۔ اور اس کے تدارک کے لئے وہ کیا کررہے ہیں اور اس کے لئے وہ کیا کارروائی کریں گے اور اس کے لئے ہمیں یقین دہانی چاہئے کہ وزیر بشمول وزیر اعلیٰ خود احتیاط سے کام لیں اور دیکھیں کہ کہیں ناانصافی تو نہیں ہورہی ہے تو اس کا ازالہ کیا جائے۔ ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہم گڑ بڑ کریں یا احتجاج کریں خدا نخواستہ ہماری کوئی اور نیت ہے یا کوئی اور بات ہے مگر اس قسم کی ناانصافیوں کو پوائنٹ آؤٹ کرنا ہمارا کام ہے اس لئے پوائنٹ آؤٹ کررہے ہیں۔ اس اسمبلی میں ہمارا کام اور فرض ہے اس لئے پوائنٹ آؤٹ کررہے ہیں کہ وزرا صاحبان خدارا ذرا احتیاط سے کام لیں۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

○ **مولانا عبدالغفور حیدری۔** جناب والا۔ ہم یہ نہیں سوچتے ہیں کہ بلوچستان کا کون سا حصہ ہے یا ایریا ہے میں تو کم از کم خود یہ سمجھتا ہوں کہ سارے بلوچستان کے حصے میں اور ایریا میں اور جن مسائل کا ہم سے واسطہ ہے وہ ہم حل کرتے ہیں برادری یا علاقے کی نسبت سے نہیں ہے۔ اور ہم نے کسی علاقے کو کسی

علاقے پر ترجیح نہیں دی ہے جہاں تک رگ مشینوں کا تعلق ہے جس نے اس کی پہلے ڈیمانڈ کی ہے اسے دیا گیا ہے۔ جو بعد میں آئے گا اسے باری سے ملے گا۔ جو بعد میں ہمارے پاس آیا ہمارے پاس میسر بھی نہ ہوئی تو کسی اور سے رگ لے کر دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ کوئی بات نہیں ہے جس کو کوئی مسئلہ نہیں ہے یا مسئلہ بنایا جائے اور اگر یہ کہیں بات ہوئی تو ہم اسے دور کریں گے۔

○ **مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی۔** مولانا صاحب آپ کا شکریہ ہمارے بلوچستان میں بیورکریس میں خوش آمدیوں کی کمی نہیں ہے۔ مگر وہ اسے دیکھیں۔

○ **جناب اسپیکر۔** حمید خان صاحب آپ کوئی اور سوال کریں یہ بات ہوگئی ہے۔

○ **مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی۔** جناب والا۔ میں اس سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے صوبے میں بیورکریس میں خوشامدیوں کی کمی نہیں ہے اگر وہ وزیر اعلیٰ کی مرض کو دیکھتے ہیں تو وہ اس کے مطابق رگز میشن کی تقسیم کرتے ہیں تو یہ وزیر صاحب کا کام بنتا ہے کہ وہ اس ناانصافی کو دور کریں اور خوشامد میں نہ آئیں۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ وزیر صاحب دیکھئے کہ سب کے ساتھ انصاف ہورہا ہے رگز کے معاملے میں بھی دیکھئے کہ انصاف ہورہا ہے یا نہیں ہورہا ہے یہ بات ہے۔

○ **(وزیر مواصلات و تعمیرات)۔** جناب اسپیکر مجھے اپنے ساتھی منسٹر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ سے گلہ ہے کہ پشین ڈسٹرکٹ میں تقریباً" ۱۵ اسکیمیں دی گئی ہیں لیکن ان اسکیموں میں سے میرے حلقے کو کوئی بھی اسکیم نہیں دی گئی ہے۔ تو کیا میرا حلقہ پشین ڈسٹرکٹ میں نہیں ہے؟ یا ہمیں حق نہیں صرف جمیعت علماء اسلام کے (ایم۔ پی۔ اے صاحبان کو حق حاصل ہے۔ کہ وہ اسکیمیں دیں۔ کیا ہم اس حکومت کا حصہ نہیں۔ یا اس ضلع کا حصہ نہیں جہاں پندرہ اسکیمیں دی گئی ہیں اور میرے حلقے کو ایک اسکیم نہیں ملی۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جناب اسپیکر یہاں میں کہوں گا ......

○ **جناب اسپیکر**۔جناب آپ کے سوال کا جواب آگیا ہے۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جناب اسپیکر اچھی بات ہے کہ منسٹر (سی۔ اینڈ۔ ڈبلیو) بھی کھڑے ہو کر اعتراض کررہے ہیں۔ میں منسٹر (سی۔ اینڈ۔ ڈبلیو) سے پوچھتا ہوں کہ اپنے علاقے کو اسکیمیں دیتے ہو باقی علاقوں کو کیوں

نظر انداز کرتے ہو لہٰذا وہ بھی اس بات کی کلیریفیکیشن کریں۔

○ **جناب اسپیکر**۔ہمایوں صاحب آپ ان کا جواب سن لیں۔

○ **ملک محمد سرور خان کاکڑ**۔جناب اسپیکر میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس وقت آپ وزیراعلیٰ تھے تو آپ نے کن کن علاقوں کو اسکیمیں دی تھیں اگر آپ اپنے وقت کو ہلوایجنسی کو دیتے ہیں تو کتنا اچھا ہوتا آپ نے جب اس کو کچھ نہیں دیا اور دوسروں سے گلہ کرتے ہو۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جناب میں نے اپنا حلقہ صرف کوہلو ایجنسی کو نہیں سمجھا بلکہ پورے بلوچستان کو اپنا حلقہ تصور کیا۔ جناب میرا ذہن آپ کی طرح محدود نہیں۔

○ **جناب اسپیکر**۔میرہمایوں خان مری اور جناب سرور خان کاکڑ صاحب آپ دونوں تشریف رکھیں۔

○ **محمد اسلم بزنجو**۔جناب اسپیکر ہمایوں صاحب نے اپنے دور حکومت میں بلوچستان کے کل پندرہ پرائمری اسکولوں کو مڈل کرایا تھا۔ جس میں سے ڈیرہ بگٹی کے دس پرائمری اسکولوں کو مڈل کا درجہ دیا گیا۔ وہ تو اپنی دور کی بات نہیں کرتے۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جناب اسپیکر منسٹر لیبر کے حوالے سے جو کچھ اس نے کیا وہ خضدار والے خود اس سے پوچھیں گے۔ میں نے اپنے دور میں جو کچھ کیا وہ on the record نہ کہ off the record۔

○ **ملک محمد سرور خان کاکڑ**۔جناب اسپیکر میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں۔

○ **جناب اسپیکر**۔خان صاحب حیدری صاحب آپ کے ضمنی سوال کا جواب دے رہے ہیں لہٰذا آپ تشریف رکھیں۔

○ **مولوی عبدالغفور حیدری۔ (وزیر پبلک محکمہ ہیلتھ انجنیئرنگ)**۔ جناب اسپیکر ملک سرور خان صاحب ہمارے ساتھی ہیں۔ وہ بھی بول پڑے کہ جمعیت علماء اسلام کے ایم۔ پی۔ اے حضرات کے حلقوں میں یا میں نے اپنے حلقہ انتخاب میں اسکیمیں زیادہ دیں۔ یہاں میں ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب سے ہم نے اس محکمے کا چارج لیا ہے۔ تو اس وقت سے لیکر آج تک کوئی بھی مجھ پر یہ ثابت کرے۔ کہ میں نے اپنے حلقے کی کوئی جاری اسکیم ڈالی ہے؟ باقی جہاں تک علاقوں کے مسائل ہیں اور ان کی

ضروریات ہیں۔ میں بارہا عرض کرچکا ہوں کہ ہم نے ہمیشہ ترجیح ان علاقوں کو دی ہے جہاں جس چیز کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ میری اپنے حلقے میں ایک ایسا ایریا ہے جہاں میرے اپنے ووٹر بھی ہے۔ وہاں لوگ پچیس تیش میل سے پانی لاتے ہیں اور ابھی تک ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ ہم نے کسی علاقے کو کسی دوسرے علاقی پر کبھی ترجیح نہیں دی۔ جو کچھ مجھ سے بن پڑا ہے کم از کم پورے بلوچستان کے مسائل کو مدنظر رکھ کر میں نے ان علاقوں کو دوہرا بھی کیا ہے۔ جو بھی ساتھی اس قسم کا اعتزاز کرتا ہے بجا ہے لیکن کم از کم معلومات کی حد تک گزارش کروں گا کہ میں اس حد تک معلومات فراہم کرسکتا ہوں۔ میں نے اس حوالے سے کسی حلقے کو اسکیم نہیں دی کہ وہ جمعیت کا آدمی ہے یا حکومتی پارٹی سے اس کا تعلق ہی اور اس کے حلقے کو ترجیح دی ہے۔ بلکہ اس حوالے سے کہ بلوچستان ہمارا ہے ہماری دہرتی ہے ہمارا وطن ہے اور جہاں جس چیز کی اشد ضرورت ہو تو ان کے مسائل کو جلدی حل کیا جائے تاکہ ان کی پریشانی دور ہو۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات**۔ جناب اسپیکر جہاں تک وزیر صاحب کے ولائل ہیں میں اس سے مطمئن نہیں ہوں۔ کیونکہ مولوی صاحبان انصاف کی بات کرتے ہیں اسلام کی بات کرتے ہیں--------

○ **جناب اسپیکر**۔ سرور خان صاحب آپ ضمنی سوال پوچھیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات**۔ جناب اسپیکر جب تقسیم کی بات آتی ہے تو اس سال وزیر موصوف نے اپنے حلقے میں نو (۹) بورنگ لگوائے جن کے لئے انہیں رگ بھی ملا کام بھی شروع کیا اور اس کو مکمل بھی کیا یعنی اپنے حلقے میں (۹) بور لگوائیں۔ اپنے محکمے میں اپنے حلقے کے لئے کام کرتا ہے۔ تو کیا ہمارا یہاں حق نہیں بنتا ہے؟ کہ پندرہ (۱۵) اسکیموں میں ہمارے حلقے کو ایک اسکیم بھی نہیں دیا گیا اور یہ جو (اے۔ ڈی۔ پی) بنی ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔ جناب سرور خان کاکڑ آپ کے سوال کا جواب ہوگیا ہے۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات**۔ جناب اسپیکر یہ کہا کا انصاف ہے کہ اپنے حلقے میں (۹) بور لگائیں اور ہمارے حلقے میں کچھ نہیں۔ جب ہم بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم انصاف سے کام کرتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بتایا جائے کہ انصاف کیا ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔ سرور خان صاحب آپ تشریف رکھے۔ اور سوال کا جواب سنیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات**۔ جناب اسپیکر ہم یہاں اس لئے نہیں آئے کہ اپنے منہ پر تالا لگائیں اور انگوٹھا لگا کر واپس چلے جائیں ہم یہاں اپنے حلقے کی نمائندگی کرنے آئے ہیں۔ اور ان کے مسائل حل کرنے کے لئے آئے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر**۔ سرور خان صاحب آپ اپنے حلقے کی بات ضرور کریں لیکن اسمبلی رولز کا خیال رکھیں ہر بات پر تقریر نہ کریں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات**۔ جناب اسپیکر میں یہاں بھی تقریر کروں گا اور باہر بھی کروں گا۔ جہاں حق کی بات ہے میں ضرور کہوں گا آپ ہمیں مولوی صاحبان پر سوال کرنے سے محروم کررہے ہیں۔ ہم اپنا جواب مانگتے ہیں۔ اسپیکر بجائے طرف داری سے تمام ممبران کو ایک نظر سے دیکھیں۔ اور غیر جانبدار رہیں۔

○ **جناب اسپیکر**۔ سرور خان صاحب آپ سوال کا جواب پہلے سنیں اور اس کے بعد جو بھی طریقہ کار ہوتا ہے اس کے مطابق ضمنی سوال پوچھیں۔

○ **نواب محمد اسلم خان رئیسانی**۔ جناب اسپیکر میں گزارش کرتا ہوں ایک تو یہ guestion admit ہونے میں معزز اراکین وزرا صاحب سے سوال کرتے ہیں وہ صرف تین ضمنی سوال کرسکتے ہیں۔ دوسری بات اگر کوئی معزز رکن چاہے کسی سوال پر بحث کرنا چاہے تو وہ اس کا نوٹس دے گا اور رولز کے تحت اس پر بحث ہوسکتی ہے۔ اگر اس طرح ہم نے ہر ضمنی سوال پر تقریر کی تو اس ایوان کی کاروائی کس طرح چلائی جاسکے گی۔ میری گزارش آپ سے کہ ذرا کنٹرول رکھیں۔

○ **وزیر مواصلات و تعمیرات**۔ جناب اسپیکر یہاں پر ہر ممبر کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں ان کی مسائل کی بات کرتے ہیں یہی تو جمہوریت ہے اور جمہوریت جکا تقاضا بھی یہی ہے۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔ جناب اسپیکر میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں۔ پہلے تو سرور کان صاحب کی اس بات کی تائید کرتا ہوں شکر ہے کہ وہ آج حقیقت پسند ہوگئے کل تک تو وہ خود حقیقت کا گلہ کات رہے تھے۔ حقیقت میں پورے بلوچستان میں (Criteria) رکھنی چاہئے کیونکہ سارے صوبے کا حق ہے اور دوسری بات جو کہ لیبر منسٹر نکتہ اعتراض پر اٹھے اور کہا کہ ہمایوں صاحب نے اپنے دور اقتدار میں دس اسکول ڈیرہ بگٹی ایجنسی کو

دیئے۔ شکر ہے کہ آپ اس کی تنقید کررہے ہیں۔ آپ نے لیبر ڈیپارٹمنٹ کی تمام پوسٹیں اپنے عزیز و آقربا کو دیئے۔ ہم آپ کی اس تنقید پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

○ **میر ہمایوں خان**۔جناب اسپیکر۔ ویسے تو میں کج بحثی میں نہیں پڑنا چاہتا ہوں کیونکہ کافی کمپلیکشن (Complicatian) ہوگیا ہے۔ کیونکہ اگر ہم حزب اختلاف والے سوال کرتے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ وزیراعلیٰ کی بات کوئی نہیں مانتا ہے۔ وہ (disappeint) ہو کر چلے گئے۔ وزرا آپ لڑ پڑے ہیں۔ یہ سمجھ میں نہیں آتا یہ کس طرح ویسے ایک انگلش پروگرام ہے (you asked for it)

○ **جناب اسپیکر**۔میر ہمایوں خان مری صاحب اس وقت سوال نمبر ۴۷ چل رہا ہے۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جناب اسپیکر یہ چیز ہے کہ ہم آہستہ آہستہ (disappoint) ہورہے ہیں۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے گریبان پکڑ رہے ہیں۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔جناب اسپیکر محسوس یہ ہورہا ہے کہ ہمارے ساتھیوں میں اضافہ ہورہا ہے۔ ہم خوش آمدید کہتے ہیں سرور خان کو۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جناب اسپیکر چاہئے تو یہ تھا کہ وزیراعلیٰ صاحب بات کرکے اس کو صاف کرتے لیکن وہ تو اٹھ کر چلے گئے۔

○ **حاجی محمد شاہ مردان زئی**۔ (وزیر زکوت و عشر)۔ جناب اسپیکر مولانا صاحب کا بہت اچھا انصاف ہے ہمارے حلقے کے ساتھ جمعیت علمائے اسلام کا ایک حلقہ ہے اس میں ۸۰ لاکھ ۶۴ ہزار کی اسکیمیں دی گئیں۔ اور میرے حلقے کو ایک بھی اسکیم نہیں دیا گیا اور اسی طرح بور کے بارے میں ہم نے ایم۔ پی۔ اے لنڈز سے پیسے جمع کئے اور کابینہ کا بھی فیصلہ تھا کہ ہر ایم پی اے کے حلقے میں دو بور لگائے جائے۔ لیکن ابھی تک ہمارے حلقے میں ایک بھی بور نہیں لگایا گیا۔ منسٹر صاحب اس کی وضاحت کریں کہ یہ ۸۰ لاکھ ۶۴ ہزار کی رقم کہا سے آئی۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ**۔ جناب اسپیکر اس سلسلے میں مجھے مجبوراً" جواب دینا پڑتا ہے۔ ویسے منسٹر صاحبان کو معلوم ہونا چاہئے تھا۔ کہ اسکیمات کس طرح اور کیسے بنتی ہیں۔ حالانکہ یہ جو اسکیمات ہیں

یہ جاری اسکیمیں ہم سے پہلے کی ہیں۔ ہم نے ان کو نہیں بنایا یہ ہم سے پہلے کے ہیں۔ اور جو ہم نے بنانے ہیں وہ ہم سب مل کر بنائیں گے ہم نے تمام ایم پی اے کو چٹھیاں لکھی ہیں اور کابینہ کا فیصلہ بھی ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ وہ اس کو پڑھتے کیوں نہیں۔ کہ یہ جاری اسکیمیں ہیں۔

○ **جعفرخان مندوخیل۔ (وزیر تعلیم)۔** (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر جاری اسکیمیں بھی ان کو صرف جمعیت علمائے اسلام کی اسکیمیں نظر آتی ہیں جاری اسکیمیں بھی اتنی ہیں کہ آئندہ پچاس سال ہمارا پورا بجٹ لگائیں پھر بھی جاری اسکیمیں ختم نہیں ہوتیں۔ میرے اپنے حلقے میں بھی صرف جمعیت علمائے اسلام والوں کو ملا ہے۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ۔**جناب اسپیکر اس میں نہ جمعیت کا ہاتھ ہے اور نہ جمعیت کا کردار صوبائی کابینہ میں سارے بیٹھے ہوئے تھے اسکیمات کی انہوں نے خود جانچ پڑتال کی ہے۔ صوبائی کابینہ نے کمیٹی تشکیل دی اور اس کمیٹی کی روشنی میں اسکیمات کاٹی گئیں انور اس میں بھی ہم نے اعتراض کیا میرے محکمے میں تقریباً ۵۰ کے قریب اسکیمات کاٹی گئیں اس میں میرا کوئی بندہ نہیں اس میں نواب اسلم صاحب کی قیادت اس میں پشتونخواہ کے تھے اور دوسری پارٹیوں کے بھی تھے سارا کچھ انہی کے فیصلے پر ہوا نہ جانے اس کو جمعیت پر کیوں ڈالا جارہ ہے کم از کم ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اسکیمات کس طرح بنتی ہیں بغیر مطالعہ اعتراض شروع کردیتے ہیں۔

○ **جعفر مندوخیل۔ (وزیر تعلیم)۔** (پوائنٹ آف آرڈر) جناب ہم کو پتہ ہے کہ اسکیمات کس طرح بنتی ہیں کون بناتا ہے کون سے سیکشن سے ہی ڈیل ہوتا ہے لیکن افسوس اس بات پر ہے کہ اسکیمات میں جب آپ لوگوں فائنل سلیکشن کے لئے صرف اور صرف جمعیت علماء آتی ہے اس پر ہماری بھی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور ناانصافی ہوتی ہے اور آپ ژوب ڈسٹرکٹ کو دیکھ سکتے ہیں کہ موجودہ اے ڈی پی میں کیا پوزیشن ہے اور ہم لوگوں نے جہاں تک تقسیم کیا ہے اور انشاء اللہ آپ کے سامنے آجائے گا ہم نی کسی ڈسٹرکٹ کے ساتھ اس طرح کی ناانصافی نہیں کی ہے ہر ڈسٹرکٹ کو اپنا حصہ اور کوٹہ دیا ہوا ہے۔

○ **مولانا عبدالغفور حیدری - (وزیر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ)۔**جناب اسپیکر صاحب گزارش یہ ہے کہ جیسے میرے ساتھی فرما رہے ہیں جس طرح انہوں نے تقسیم کیا ہے وہی تقسیم ہم نے کیا ہے آیا ہم نے

ان سے مطالبہ کیا ہے کہ آپ ہمیں اپنی اسکیمات دیدیں اب اگر جو نئی اے ڈی پی کے لئے جو اسکیمات دے رہی ہیں اس میں ہماری اسکیمات ہیں آپ کے نہیں ہے پھر اعتراض کرتے جو ان گوئنگ اسکیمات تھیں وہ ہمارے ہاتھ کے نہیں ہے پہلے سے جاری ہیں۔

(مداخلت)

○ **سردار سنت سنگھ**۔جناب اسپیکر صاحب میں وزیر زکواۃ اور وزیر تعلیم کی حمایت کرتا ہوں۔

○ **میرجان محمد جمالی - (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی)**۔ (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر صاحب میں آپ کے نوٹس میں رول ۳۳ لانا چاہتا ہوں کہ آگے بھی سوالات رہتے ہیں پہلا گھنٹہ ہوتا ہے سوالات کے لئے تاکہ اور آگے سوالات چلیں۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔جناب اسپیکر صاحب پوائنٹ آف آرڈر گزارش یہ ہے کہ وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی کو شاید یہ بات بری لگ رہی ہے بھئی انہیں بولنے دیں ان کا حق ہے کل عوام کو جواب دینا ہے کیوں آپ بات یہ کرتے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر**۔اگلا سوال نمبر ۳۷۳ ظہور حسین کھوسو صاحب کا ہے۔

○ **ارجن داس بگٹی**۔ جناب اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم سارے سوالات with draw کرلیتے ہیں۔ جناب پریس میں آجائے گا کہ وزرا کرام وہ حقیقت بیان کرتے ہیں اور نہ سن سکتے ہیں اور نہ بول سکتے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر**۔ اگلا سوال

☆ ۳۷۳ **میر ظہور حسین کھوسہ**۔کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ کا قیام کب عمل میں لایا گیا ہے نیز محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ نے ضلع جعفرآباد مین اپنے قیام سے اب تک کل کتنی واٹر سپلائی اسکیمات مکمل کئے ہیں اور کتنی نامکمل حالت میں ہیں ہر ایک اسکیم (مکمل و زیر تکمیل) کا نام اور لاگت تخمینہ کی تفصیلات آگاہ فرمائیں؟

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ**۔(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۷ء میں معرض

وجود میں آیا ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ضلع جعفرآباد میں اپنے قیام سے اب تک چار منصوبہ جات مکمل کئے ہیں جن سے لوگوں کو پانی مل رہا ہے۔ جب چار منصوبہ جات مکمل ہیں مگر بجلی کا کنکیشن نہ ملنے کی وجہ سے لوگوں تک پانی مہیا نہیں کیا جاسکا اور ایک منصوبہ اضافی رقم نہ ملنے کی وجہ سے نامکمل ہے۔

(د) منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں۔

مکمل اور زیر تکمیل منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبرشار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	کیفیت
۱	توسیع منصوبہ اوستہ محمد	بیس لاکھ روپے	یہ منصوبہ مکمل ہے اور کام کررہا ہے
۲	زیج اروگرد منصوبہ آب رسانی اوستہ محمد	انیس لاکھ چونسٹھ ہزار روپے	یہ منصوبہ مکمل ہے اور کام کررہا ہے
۳	توسیع منصوبہ روجھان جمالی	نو لاکھ روپے	یہ منصوبہ مکمل ہے اور لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے
۴	توسیع منصوبہ ڈیرہ اللہ یار	سینتس لاکھ چھتیس لاکھ	یہ منصوبہ مکمل ہے اور عوام کو پینے کا پانی مل رہا ہے۔

۱	منصوبہ پنہوڑ سنہری	چودہ لاکھ چھیاسی ہزار روپے	یہ اسکیم مکمل ہے لیکن واپڈا کی طرف سے بجلی مہیا نہیں کی گئی۔
۲	منصوبہ خیرپور	تیس لاکھ چونسٹھ ہزار روپے	یہ اسکیم مکمل ہے لیکن واپڈا کی طرف سے بجلی مہیا نہیں کی گئی۔
۳	منصوبہ رستم خان جمالی	اکیس لاکھ پچاس ہزار روپے	یہ اسکیم مکمل ہے لیکن واپڈا کی طرف سے بجلی مہیا نہیں کی گئی۔
۴	منصوبہ علی آباد جمالی	دس لاکھ روپے	یہ اسکیم مکمل ہے لیکن واپڈا کی طرف سے بجلی مہیا نہیں کی گئی۔
۵	منصوبہ جیاء خان کھوسہ	ستیس لاکھ تیس ہزار روپے	یہ ایم پی اے (M P A) فنڈ سے سال ۸۹ - ۱۹۸۸ء

کو مکمل ہونی تھی مگر فنڈ کی کمی کی وجہ سے مکمل نہیں ہو سکی مبلغ چھ لاکھ بائیس ہزار روپے ملنے پر یہ منصوبہ مکمل ہو سکے گا۔

○ زیر تکمیل منصوبہ جات

۱ منصوبہ آب رسانی جمعہ خان کھوسہ چھبیس لاکھ اکسٹھ ہزار روپے یہ منصوبہ زیر تکمیل ہے۔ اضافی رقم مبلغ پانچ لاکھ بیس ہزار روپے ملنے پر یہ منصوبہ رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

۲ توسیع منصوبہ آب رسانی صحبت پور چھ لاکھ بیس ہزار روپے اس منصوبہ پر کام جاری ہے اور رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

۳ منصوبہ آب رسانی سکندر خان کھوسہ چوبیس لاکھ انسٹھ ہزار روپے اس منصوبہ پر کام جاری ہے اور رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

۴ منصوبہ آب رسانی علی آباد اور مولوی قادر بخش بیس لاکھ بتیس ہزار روپے اس منصوبہ پر کام جاری ہے
اور رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

۵ منصوبہ آب رسانی ملکار چھبیس لاکھ بتیس ہزار روپے اس منصوبہ پر کام جاری ہے
اور رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

۶ منصوبہ آب رسانی گوٹھ اکبرخان کھوسہ ستر لاکھ ستاٹھ ہزار روپے اس منصوبہ پر کام جاری ہے
اور رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

۷ آب رسانی منصوبہ گنداخہ اور گوٹھ غلام محمد جمالی ستیس لاکھ اڑتالیس ہزار روپے اس منصوبہ پر کام جاری ہے
اور رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

☆ ۴۳۴ **مسٹر منشی محمد**۔کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ (بایاڈ BIAD) کے تعاون سے بلوچستان کی کون کون سی تحصیل' اضلاع میں آب نوشی کی کتنی اسکیمات منظور کی گئی ہیں۔ ان میں کتنی اسکیمات پر کام ہورہا ہے۔ مکمل تفصیل دی جائے؟

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ**۔بایاڈ پروجیکٹ جو مختلف ڈونر ممالک کے تعاون سے وجود میں آیا اس میں چار فیز تھے پہلے فیز میں مندرجہ ذیل اضلاع میں اسکیمات بنائی گئی۔

○ فیز I اسکیمات جو مکمل کی گئی

۱۔ گوٹھ اللہ ڈنہ رند
۲۔ گوٹھ گوہر خان
۳۔ گوٹھ عبدالرشید
۴۔ گوٹھ مراد علی
۵۔ گوٹھ کنڈری
۶۔ گوٹھ احمد آباد

ب، ضلع قلات

۱- کاریز ناتھ
۲- مستونگ روڈ
۳- وورنگز
۴- کوھک
۵- عمر ڈھور
۶- توبہ

ج، ضلع لورالائی

۱- اوریاگئی
۲- ورگئی شوزئی
۳- ورگئی کوپڑے زئی
۴- ڈیکا قاسانی
۵- راڈ کن
۶- دکی کلی

د، ضلع گوادر

۱- حب کمتی
۲- کنز
۳- گبد

○ **فیز II-** فیز II کی اسکیمات کے لئے رقوم EEC ممالک نے گرانٹ کی صورت میں دی ہیں اس کے لئے EEC نے ہی کنسلٹنٹ چنے ہیں ان میں II اسکیمات کے ڈیزائن کا کام جاری ہے۔

ا، ضلع پشین

۱- حاجی زئی

۲- نیلی
۳- سمیہ زئی علی زئی
۴- محمان
۵- مرغہ زکریا زئی
۶- سیکی

ب، ضلع کچھی

۱- کوٹیڑا
۲- گوٹھ چوٹائی
۳- شکاف
۴- گوٹھ نگاری
۵- فیری برایمانی
۶- سیرباغ

ج، ضلع بیلہ

۱- گوٹھ اسمعیلانی
۲- گوٹھ موسیانی
۳- گدور
۴- شیخ منگیاں
۵- گوٹھ رضا خمہ
۶- گوٹھ چھوٹا میر

د، ضلع تربت/ قلعہ سیف اللہ- ضلع تربت کی مجوزہ اسکیمات بذریعہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مکمل کی گئی ہیں- بقایا اسکیمات کے لئے وہاں کے باشندوں کے عدم تعاون کی وجہ سے منصوبہ سے نکال دیئے

گئے ہیں۔ اس کی بجائے ضلع قلعہ سیف اللہ لیا گیا ہے۔ جس پر ابھی تک کام شروع نہیں ہو سکا ہے۔

○ **وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ**۔یہ سوال کافی لمبا ہے اگر اس کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔جناب آج ہم آپ کے احترام کی موڈ میں ہیں کل ہمیں گولڈ میڈل دیا گیا تھا۔

○ **جناب اسپیکر**۔اگلا سوال

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔سوال نمبر ۴۳۴ جواب کافی لمبا ہے حضرت صاحب کی مبارک اجازت سے اگر وہ کہیں کیونکہ عوامی استفادے کی ایک بات آتی ہے ضمنی سوال کیونکہ اپوزیشن چیمبر میں ہمارا ان کہ ساتھ وعدہ ہوا تھا کہ آج آپ کو تکلیف نہیں دے گے ضمنی سوال کے لئے اجازت ہو تو جناب اسپیکر صاحب ضمنی سوال یہ ہے کہ مستونگ روڈ یہ باباؤ کے تعاون سے بلوچستان کے اضلاع میں اور بلوچستان کی تحصیل وائز آبنوشی کی اسکیمات کے بارے میں سوال ہے پہلے فیز میں مندرجہ ذیل اضلاع میں اسکیمات بنائی گئی تو جناب اسپیکر صاحب مستونگ روڈ کے بارے میں میں وزیر متعلقہ سے یہ دریافت کرنا چاہوں گا کہ یہ اسکیم آپ نے کب سے شروع کی ہے اور اس کے نتائج کیا برآمد ہوئے کتنا خرچہ ہوا تین جز ہے میرے ضمنی سوال کے اگر آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو کسی Chit وغیرہ کا انتظار نہ کرنا۔

○ **نواب محمد اسلم رئیسانی** ۔ (وزیر خزانہ)۔اگر آپ اجازت دیں تو میں اس سلسلے میں کیونکہ یہ میرے حلقے میں ہے۔ جناب اسپیکر صاحب یہ واٹر سپلائی اسکیم انہوں نے تیار کی تھی لیکن جو بور انہوں نے لگایا تھا وہ بور کے جو سکریز ہیں وہ چوک Sarcrs Choke ہوگئے تھے تو اس سال ایک اور بور اسی واٹر سپلائی اسکیم کے لئے سین کیا گیا ہے اور وہ بور کامیاب ہے اور اس کو اس سال اے ڈی پی میں شامل کیا گیا ہے اور پیسے بھی آہستہ آہستہ ریلیز ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ و تعالیٰ یہ بور جلد کمپلیٹ ہوجائے گا صرف بور کو اوور ٹینک کنکٹ کرنا ہے باقی جو پلانٹ کا کام ہے سارا کمپلیٹ ہے۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔جناب اسپیکر صاحب میرا سوال تو متعلقہ وزیر سے تھا جناب یہ تو مجھے بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ محکمہ حضرت صاحب کا تھا اور جواب نواب صاحب نے دیا ان کی معلومات کی ہم قدر کرتے ہیں لیکن ایک گزارش ہے کہ وہ بور پہلے ہوا تھا وہ ناکام ہوا پھر دوسرا بور کیسے کامیاب ہوا۔

○ وزیر خزانہ -جناب سے میں نے گزارش کی کہ وہ بور کہ جو سکریز ہے وہ چوک ہوئے اور اس کو صاف کرنے کی کوشش کی گئی لیکن وہ صاف کرنے کے بعد بھی Chok چوک ہوتا تھا وہاں جناب اسپیکر وہاں ریت وغیرہ زیادہ ہے اس لئے وہ چوک ہوا کرتا تھا اس لئے مجبوراً دوسرا بور سین کرنا پڑا۔

○ مسٹر ارجن داس بگٹی -جناب میں یہی گزارش کررہا تھا کہ جو Scres Choke سکریز چوک ہوئے ہیں آیا کیا سروے اور اریشل سٹیجز میں باباؤ کے پاس کوئی ایسی مشنری نہیں ہے آپ کو علم ہونا چاہئے جناب اسپیکر صاحب آپ کے مبارک حوالے سے کیونکہ مستونگ روڈ میں میرے اپنے ووٹرز ہیں ایک ایک گلاس پانی کے لئے ترس رہے ہیں جناب تقریباً" تیس لاکھ روپے گورنمنٹ آف بلوچستان کا ضائع کیا وہ بھی باباؤ کی ہی تھرو نواب صاحب آپ اس بات کی تائند کریں گے مجھے علم ہے کہ آپ کا حلقہ انتخاب ہے۔

○ وزیر خزانہ - میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ باباؤ نے کم از کم میرے حلقے میں دو واٹر سپلائی اسکیم باباؤ کے جو بورنگ لگائے وہ دونوں ناکام ہوئے یہ میں آپ کی تائید کرتا ہوں یہ مہاراج ارجن داس صاحب سے میں گزارش کرتا ہوں کہ مجھے شٹ مت کریں وہ بیٹھ جائیں۔

○ جناب اسپیکر -اگلا سوال نمبر ۴۳۵ خشی محمد صاحب۔

مسٹر ارجن داس بگٹی -سوال نمبر ۴۳۵ تو اس کا میرے خیال میں حضرت صاحب سے گزارش کریں گے کہ یہ پڑھ کر سنائیں کیونکہ گاڑیوں کا نام مختلف ہیں گلف کار ہیں پڑھنے میں نہیں آرہا ہے ذرا سمجھ میں آجائے تو یہ ذرا پڑھ کر سنائیں۔

○ مسٹر سعید احمد ہاشمی -جناب اسپیکر صاحب ایک گھنٹہ گزر گیا میرے خیال مین اگر اسے نمٹانا چاہتے ہیں تو پھر پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ- کہیں آپ لینڈ کروزر کا نام سنیں گے اور کہین ٹویوٹا کار کا سنیں گے اب یہ ساری چیزیں آپ کے سامنے ہیں۔

○ مسٹر ارجن داس بگٹی -جناب اسپیکر صاحب ہاشمی صاحب کی درخواست پر اس کو پڑھا ہوا تصور کرتے ہیں سوال نمبر ۳۹۴ حضرت صاحب آپ کی باری ختم ہوگئی اب ہمارے دوسرے حضرت صاحب جواب دیں گے

یہ ۳۹۴ ہے اس کو میرے خیال میں پڑھا ہوا تصور کریں۔

○ مولانا عبدالباری۔عبدالکریم صاحب کہاں ہیں۔

○ مسٹر ارجن داس بگٹی۔جی عبدالکریم صاحب کہاں ہیں وہ میرے ساتھی ہیں وہ میرے خیال میں ضروری کام کے سلسلے میں آج نہیں آسکے ہیں۔

سوال نمبر۴۳۵

☆ ۴۳۵ مسٹر منشی محمد۔کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ اس وقت (BIAD) بایاڈ میں کتنی گاڑیاں ہیں ان پر کل کس قدر ایندھن خرچ ہورہا ہے نیز کون کون سی گاڑی کس مقصد کے لئے استعمال ہوتی ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

○ وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ا۔زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد ۲۴ (چھوٹی گاڑیاں واٹر ٹینکر ٹرک کرین)

ب۔ناقابل استعمال گاڑیاں (ان کی تفصیل برائے نیلامی یونیسف کو بھیج دی گئی ہے کیوں کہ بایاڈ کی تمام گاڑیاں یونیسف کی ملکیت ہیں۔ ۲۰۔

ج۔زیر مرمت گاڑیاں ۱۵ (چھوٹی گاڑیاں ٹرک واٹر ٹینک وغیرہ

ٹوٹل گاڑیوں کی تعداد 59

زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل۔

گاڑی بمعہ نمبر رجسٹریشن	زیر استعمال	ماہوار خرچہ تیل انتاعد
۱۔ لینڈ کروزر ۴۳۰۱۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر جنرل بیاڈ	دوہزار روپے
۲۔ ٹویوٹا کار ۴۴۶۳۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر جنرل بیاڈ	دوہزار روپے
۳۔ لینڈ کروزر ۴۳۰۰۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر پی ایچ ای بیاڈ	دوہزار روپے
۴۔ لینڈ کروزر ۴۳۵۰۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر (ایڈمن) بیاڈ	دوہزار روپے
۵۔ گلف کار ۴۲۷۳۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر (ایڈمن) بیاڈ	دوہزار روپے

۶۔ لینڈکروزر ۴۳۵۱۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر۔ سی ڈی	دوہزار روپے
۷۔ لینڈکروزر ۴۳۰۴۔ ۶۷۔ x	چیف ٹرانسپورٹ آفیسر	دوہزار روپے
۸۔ لینڈکروزر ۴۰۳۰۔ ۶۷۔ x	ٹرانسپورٹ اینڈ ٹیکنیکل آفیسر	دوہزار روپے
۹۔ لینڈکروزر ۴۳۹۹۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر ایم اینڈ ای	دوہزار روپے
۱۰۔ سوزوکی جیپ ۳۹۴۱۔ ۶۷۔ x	انجینئر پی ایچ ای	دوہزار روپے
۱۱۔ لینڈاوور ۴۳۱۶۔ ۶۷۔ x	انجینئر پی ایچ ای	دوہزار روپے
۱۲۔ لینڈاوور ۴۲۰۸۔ ۶۷۔ x	انجینئر پی ایچ ای	دوہزار روپے
۱۳۔ لینڈاوور ۴۳۹۵۔ ۶۷۔ x	سب انجینئر گراؤنڈ واٹر	دوہزار روپے
۱۴۔ لینڈاوور ۴۳۹۱۔ ۶۷۔ x	جنرل فورمین ٹی۔ ایم۔ او	دوہزار روپے
۱۵۔ لینڈاوور ۴۴۲۴۔ ۶۷۔ x	ڈائریکٹر گراؤنڈ واٹر	دوہزار روپے
۱۶۔ لینڈاوور ۴۲۹۸۔ ۶۷۔ x	وزیر پی ایچ ای ڈی	دوہزار روپے

پر محکمہ ہذا ٹھیکیدار کے خلاف اس کے ساتھ طے شدہ شرائط کے مطابق کاروائی کرنے کا مجاز ہے۔

☆ ۴۵۰ مسٹر منشی محمد۔کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ (الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے کئی اضلاع کو ۱۲ نومبر ۱۹۹۰ء سے گندم کی سپلائی کم کردی گئی ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات مین ہے تو اس کی تفصیل اور وجوہات سے آگاہ کریں۔

○ مولانا عبدالباری۔ (وزیر خوراک)۔ نہیں۔ اس کے برعکس محکمہ خوراک نے جزوی راشن بندی کے خاتمہ کے بعد ڈپٹی کمشنر صاحبان کی منظوری اور مشورے سے مختلف اضلاع میں کوٹہ بڑھایا فہرست حسب ذیل ہے۔ محکمہ ہذا کی پالیسی کے مطابق کوشش کی جاتی ہے۔ کہ ہر مرکز خوراک میں کم از کم تین ماہ کا راشن عوام کی سہولت کے لئے موجود رہے جب کبھی کسی مرکز میں کمی پائی جاتی ہے۔ تو وہاں ترجیحی بنیاد پر گندم کی سپلائی بھجوائی جاتی ہے۔

گوشوارہ بابت مد تقسیم برائے بلوچستان

نمبر شمار	نام مرکز خوراک	مقدار گندم از راشنگ	مقدار حد بعد از راشنگ
۱۔	کوئٹہ	۶۸۶۳ میٹرک ٹن	۱۸۵۷۳ میٹرک ٹن
۲۔	پشین	۱۸۰۵ میٹرک ٹن	۱۳۰۶ میٹرک ٹن
۳۔	چمن	۱۳۰۶ میٹرک ٹن	۲۲۳۹ میٹرک ٹن
۴۔	ژوب	۳۹۷ میٹرک ٹن	۲۷۹۷ میٹرک ٹن
۵۔	مسلم باغ	۳۹۳ میٹرک ٹن	۳۹۳ میٹرک ٹن
۶۔	لورالائی	۱۰۱۰ میٹرک ٹن	۲۳۶۰ میٹرک ٹن
۷۔	دکی	۱۸۰ میٹرک ٹن	۱۸۰ میٹرک ٹن
۸۔	بارکھان	۱۶۳ میٹرک ٹن	۱۶۳ میٹرک ٹن
۹۔	موسیٰ خیل	۱۴۰ میٹرک ٹن	۱۴۰ میٹرک ٹن
۱۰۔	نوشکی	۳۳۵ میٹرک ٹن	۳۳۵ میٹرک ٹن
۱۱۔	دالبندین	۳۰۹ میٹرک ٹن	۳۰۹ میٹرک ٹن
۱۲۔	سبی	۶۵۳ میٹرک ٹن	۱۵۵۳ میٹرک ٹن
۱۳۔	ہرنائی	۲۰۰ میٹرک ٹن	۲۰۰ میٹرک ٹن
۱۴۔	مچھ	۱۸۰ میٹرک ٹن	۱۸۰ میٹرک ٹن
۱۵۔	ڈھاڈر	۲۰۰ میٹرک ٹن	۲۰۰ میٹرک ٹن
۱۶۔	بیل پٹ	۶۷۳ میٹرک ٹن	۶۷۳ میٹرک ٹن
۱۷۔	اوستہ محمد	۲۰۰ میٹرک ٹن	۲۲۰ میٹرک ٹن
۱۸۔	کوہلو	۲۵۰ میٹرک ٹن	۲۵۰ میٹرک ٹن
۱۹۔	میوند	۶۰ میٹرک ٹن	۶۰ میٹرک ٹن
۲۰۔	ڈیرہ بگٹی	۵۵۰ میٹرک ٹن	۵۵۰ میٹرک ٹن
۲۱۔	جھٹ پٹ	۱۵۰ میٹرک ٹن	۱۵۰ میٹرک ٹن
۲۲۔	کاہان	۱۰۰ میٹرک ٹن	۱۰۰ میٹرک ٹن
۲۳۔	قلات	۲۷۵ میٹرک ٹن	۲۷۵ میٹرک ٹن

۲۴-	سوراب	۳۶۰ میٹرک ٹن	۳۶۰ میٹرک ٹن
۲۵-	مستونگ	۷۰۰ میٹرک ٹن	۷۰۰ میٹرک ٹن
۲۶-	خضدار	۲۴۹۹ میٹرک ٹن	۴۹۹ میٹرک ٹن
۲۷-	آواران	۱۵۲ میٹرک ٹن	۱۵۲ میٹرک ٹن
۲۸-	بیلہ	۸۹۶ میٹرک ٹن	۸۹۶ میٹرک ٹن
۲۹-	اتھل	۴۶۶ میٹرک ٹن	۴۶۶ میٹرک ٹن
۳۰-	حب	۶۵۲ میٹرک ٹن	۶۵۲ میٹرک ٹن
۳۱-	خاران	۵۱۹ میٹرک ٹن	۵۱۹ میٹرک ٹن
۳۲-	واشک	۱۳۰ میٹرک ٹن	۱۳۰ میٹرک ٹن
۳۳-	بسیمہ	۱۶۰ میٹرک ٹن	۱۶۰ میٹرک ٹن
۳۴-	لاگشت	۲۰۰ میٹرک ٹن	۲۰۰ میٹرک ٹن
۳۵-	تربت	۱۳۵۵ میٹرک ٹن	۱۳۵۵ میٹرک ٹن
۳۶-	پنجگور	۱۰۰۳ میٹرک ٹن	۱۰۰۳ میٹرک ٹن
۳۷-	پسنی	۳۵۸ میٹرک ٹن	۳۵۸ میٹرک ٹن
۳۸-	گوادر	۴۲۷ میٹرک ٹن	۴۲۷ میٹرک ٹن
۳۹-	جیوانی	۲۴۴ میٹرک ٹن	۲۴۴ میٹرک ٹن
۴۰-	اورماڑہ	۱۲۳ میٹرک ٹن	۱۲۳ میٹرک ٹن
۴۱-	تمر	۴۰۲ میٹرک ٹن	۴۰۲ میٹرک ٹن
۴۲-	مند	۳۵۶ میٹرک ٹن	۳۵۶ میٹرک ٹن
۴۳-	بلیدہ	۳۱۰ میٹرک ٹن	۳۱۰ میٹرک ٹن

☆ ۴۵۱ **مسٹر منشی محمد**-کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ گزشتہ دنوں چمن پھاٹک پر مال گاڑی کے حادثہ میں گندم کا کس قدر نقصان ہوا ہے؟ نیز اس گاڑی میں کس قدر گندم منگوائی گئی تھی' تفصیل دی جائے؟

○ **مولانا عبدالباری۔ (وزیر خوراک)۔** وفاقی وزیر خوراک کراچی نے ساٹھ (۶۰) ویگن گندم کراچی سے روانہ کئے تھے جن میں تین ہزار آٹھ سو بیس (۳۸۲۰) بوریاں بھجوائی گئی تھیں چمن پھاٹک پر ۱۳ ستمبر ۱۹۹۱ء صبح ساڑھے تین بجے کے قریب یہ ٹرین حادثہ کا شکار ہوگئی۔ کئی روز تک گندم اکٹھی کی جاتی رہی اور آخر میں محکمے کو دوہزار پانچ سو دس (۲۵۱۰) بوری گندم وصول ہوئی اور یوں محکمہ خوراک کو ایک ہزار تین سو دس (۱۳۱۰) بوری کم ملیں نقصان کے ازالے کے لئے ریلوے کے متعلقہ افسران سے رابطہ قائم ہے۔

○ **جناب اسپیکر۔** جی یہ سوال بھی لمبا ہے وقت کے احترام کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو پڑھا ہوا تصور کریں۔

○ **مسٹرارجن داس بگٹی۔** سوال نمبر۴۵۱ میرے خیال میں حضرت صاحب نے اچھی تیاری کی ہے جواب دینے کی۔

○ **وزیر خوراک۔** ہم تو ہروقت تیار ہیں۔

مسٹرارجن داس بگٹی۔ تو اس میں ایک ضمنی سوال ہے سوال نمبر۴۵۱ میں جناب آپ فرماتے ہیں کہ ۱۳۱۰ بوریاں غلہ گندم کی آپ کو اس حادثے کے بعد کم ملی گورنمنٹ آف بلوچستان کو تیرا سو دس جناب ایک ہزار تین سو دس بوریوں کی قیمت کتنی ہوتی ہیں۔

○ **وزیر خوراک۔** جو اصل قیمت تھی تین ہزار ۳۰۰۰ بوریوں کی وہ تین لاکھ سترا ہزار ۳۱۷۰۰۰ تھی اور ایک ہزار کی جو قیمت ہے ایک لاکھ پچیس ہزار ۱۲۵۰۰۰۔

○ **مسٹرارجن داس بگٹی۔** ۱۳۱۰ کی قیمت ایک لاکھ پچیس ہزار نہیں مولانا صاحب۔

○ **وزیر خوراک۔** ایک لاکھ کا سرٹیفیکٹ پڑا ہوا ہے میرے پاس۔

○ **مسٹرارجن داس بگٹی۔** دس پندرہ لاکھ سے بھی اوپر بنتی ہے قیمت ایک لاکھ میں ایک ہزار بوریاں۔

○ **وزیر خوراک۔** ۱۳۱۰ بوری وہاں کم ملی ہیں اس کا جو نقصان ہے ہم نے وہاں اندازہ لگایا ہے تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار بنتی ہے قیمت ان کی۔

نمبر شمار	نام مرکز خوراک	مقدار گندم از راشنگ	مقدار حد بعد از راشنگ
۱۔	کوئٹہ	۶۸۶۳ میٹرک ٹن	۱۸۵۷۴ میٹرک ٹن
۲۔	پشین	۱۸۰۵ میٹرک ٹن	۱۴۰۶ میٹرک ٹن
۳۔	چمن	۱۴۰۶ میٹرک ٹن	۲۲۳۹ میٹرک ٹن
۴۔	ژوب	۱۲۹۷ میٹرک ٹن	۲۷۹۷ میٹرک ٹن
۵۔	مسلم باغ	۳۹۳ میٹرک ٹن	۳۹۳ میٹرک ٹن
۶۔	لورالائی	۱۰۱۰ میٹرک ٹن	۲۲۶۰ میٹرک ٹن
۷۔	دکی	۱۸۰ میٹرک ٹن	۱۸۰ میٹرک ٹن
۸۔	بارکھان	۱۴۴ میٹرک ٹن	۱۴۳ میٹرک ٹن
۹۔	موسیٰ خیل	۱۳۰ میٹرک ٹن	۱۴۰ میٹرک ٹن
۱۰۔	نوشکی	۳۳۵ میٹرک ٹن	۳۳۵ میٹرک ٹن

○ **مسٹرارجن داس بگٹی**۔جناب آپ پھر سوچیں یا تو پھر ہم سمجھ نہیں رہے۔

○ **وزیر خوراک**۔ایک لاکھ تین ہزار دس بوری ہیں۔

○ **مسٹرارجن داس بگٹی**۔یہ بوری نہیں بوریاں ہیں جناب۔

○ **وزیر خوراک**۔بوریاں جمع ہیں اور بوری منفرد ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔آپ کیا سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔

○ **مسٹرارجن داس بگٹی**۔میں یہ گزارش کررہا ہوں جناب اسپیکر صاحب ایک لاکھ تین سو دس بوریاں جو ریلوے ڈیپارٹمنٹ نے گورنمنٹ آف بلوچستان کو کم دی ہیں اس نقصان کا ازالہ دیکھئے جناب لاکھوں روپے اس کی قیمت بنتی ہے کوئی لاکھوں روپے۔ (مداخلت)

○ **جناب اسپیکر**۔مولانا صاحب آپ اس کا سوال سنیں پھر جواب دیں۔

مسٹرارجن داس بگٹی۔عالی جاہ میری گزارش یہ ہے کہ اس وقت ہمارے بلوچستان کے ایسے بھائی اور بچے ہیں جن کو جناب۔

○ **جناب اسپیکر**۔آپ سوال کیا کرنا چاہتے ہیں۔؟

○ **مسٹرارجن داس بگٹی**۔جناب اسپیکر صاحب میں یہ گزارش کررہا ہوں کہ یہ نقصان ہوا ہے اس نقصان کے ازالے کے لئے ریلوے کے متعلقہ افسران سے رابطہ قائم ہے تو یہ رابطہ فیل ہوگا کیا نتیجہ اس کا نکلے گا ہمارے بلوچستان کے اس وقت ہمارے بیٹوں بھائیوں اور بچوں کی اس وقت ان کی دولت ہے یہ لاکھوں روپے کی دولت ہے اور ریلوے ڈیپارٹمنٹ اسی طرح ایک ہی نکتے سے ختم کردے۔

○ **جناب اسپیکر**۔جی مولانا صاحب۔

○ **وزیر خوراک**۔جناب اسپیکر صاحب اگر اجازت ہو اسی رات اور اسی دنوں میں ہم لوگوں نے رابطہ کیا ریلوے ڈیپارٹمنٹ سے اصل یہ ذمہ داری ریلوے ڈیپارٹمنٹ کی ہے اور ہمارا نمائندہ بھی گیا تھا ڈی ایف سی اور وہاں ریلوے کا جو نمائندہ ہے وہ بھی گیا تھا یہ سرٹیفکیٹ دیا ہے اور دونوں نے اس پر دستخط کئے ہیں اور

ریلوے والوں نے ہم سے کہا ہے کہ یہ قیمت ہم آپ کو دے گے۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔اس چیز کی یقین دھانی تو ریلوے ڈیپارٹمنٹ سے آپ نے وصول کیا ہے۔

○ **وزیر خوراک**۔ہمیں تو یقین دھانی دی ہے اگر آپ یقین دھانی قبول کرلیں۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔کیا چیز۔؟

○ **وزیر خوراک**۔ہم مطمئین ہیں۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔ہم تو یہ گزارش کرتے ہیں مطمئین تو تب ہوں گے جب بلوچستان کے ہمارے بھائیوں اور عوام کا پیسہ ہے اور اس طرح جو ہے۔

○ **وزیر خوراک**۔عوام کو ملیں گے انشاء اللہ۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔ملیں گے نہ۔

○ **وزیر خوراک**۔ہاں۔

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**۔شکر ہے خدا کرے کہ مل جائیں۔

(رخصت کی درخواستیں)

○ **جناب اسپیکر**۔سکریٹری صاحب چھٹی کی درخواستیں پڑھیں اگر ہوں۔

○ **سکریٹری اسمبلی۔ (محمد حسن شاہ)**۔میر عبدالکریم صاحب نے اطلاع دی ہے کہ نجی کام کے سلسلے میں کوئٹہ سے باہر ہیں آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے لہٰذا آج کی اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

○ **سکریٹری اسمبلی**۔جناب سردار صالح محمد بھوتانی وزیر محکمہ صنعت نے اطلاع دی ہے کہ ذاتی کام کے

سلسلے میں کراچی گئے ہوئے ہیں لہٰذا آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

○ **جناب اسپیکر۔** سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی گئی۔

○ سیکریٹری اسمبلی۔ جناب حاجی نور محمد صراف وزیر کیو ڈی اے نے اطلاع دی ہے کہ وہ آج کے اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے ان کے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے۔

جناب اسپیکر۔سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

○ **سکریٹری اسمبلی**۔جناب نواب محمد اکبرخان بگٹی نے اطلاع دی ہے کہ ضروری مصروفیت کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے لہٰذا رخصت کی درخواست کی ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔سوال یہ کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

○ **سکریٹری اسمبلی**۔جناب ملک کرم خان تجک نے اطلاع دی ہے کہ وہ ضروری کام کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے انہوں نے رخصت کی درخواست کی ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔سوال یہ کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

○ **سکریٹری اسمبلی**۔میر عبدالمجید بزنجو ڈپٹی اسپیکر نے اطلاع دی ہے کہ ان کی طبیعت ناساز ہے جس کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے انہوں نے آج کی رخصت کی درخواست کی ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

○ **سکریٹری اسمبلی**۔جناب شہزادہ علی اکبر وزیر جنگلات نے اطلاع دی ہے کہ علالت کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہے لہٰذا ایک دن کی رخصت درخواست کی ہے۔

○ **جناب اسپیکر**۔سوال یہ کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

○ **میر ہمایوں خان مری**۔ویسے انفارمیشن کے لئے یہ منیسٹر فار انڈسٹری ہماری شہزادہ صاحب ہیں۔ خیریت سے ہیں کیونکہ کافی عرصی سے دیکھنے میں نہیں آتے ہیں یہ پوچھنا چاہتے ہیں صرف کہ کہاں پر ہیں خیریت ہے ہسپتال میں ہیں کہاں پر ہیں ہم تشویش میں ہیں ان کے بارے میں کافی دنوں سے ہم نے انہیں نہیں دیکھا ہے۔

○ **میر جان محمد جمالی** - (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی)۔جناب اسپیکر میر ہمایوں مری کے جو ہیں اظہار جو انہوں نے کیا ہے ان کو مطلع کیا جائے سارے ایوان کو بتایا جائے تو بہتر ہے۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔میں اس چیز میں سریس (serias) ہوں جی۔

○ **جناب اسپیکر**۔جی۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔خریت سے ہیں اتنا پوچھنا چاہتا ہوں ان کا آپ سوال جواب دیں گے بس اتنا پوچھنا چاہتا ہوں۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

○ **جناب اسپیکر**۔وزیر محکمہ ملازمت ہائے نظم و نسق عموی مسودہ قانون نمبر پیش کریں۔

○ **وزیر ملازمت ہائے نظم و نسق عمومی**۔جناب اسپیکر۔ آپ کی اجازت سے میں بلوچستان وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء کی (مشاہرات و مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون ۱۹۹۱ء مسودہ قانون نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۹۱ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

○ **جناب اسپیکر**۔مسودہ قانون نمبر ۴ پیش ہوا۔

○ **عبدالحمید خان اچکزئی**۔جناب اسپیکر صاحب پوائنٹ آف آرڈر میں وزیر موصوف سے یہ پوچھوں گا کہ ان کو اپنے بل اور تنخوائیں وغیرہ کی تو بہت فکر ہی یہ اسمبلی کے ممبرز جو وزیر لوگ نہیں ہیں ان کو اپنے اخراجات میں کمی ہے س سلسلے میں اس کے متعلق وزیر صاحب کیوں نہیں سوچتے ہیں اس کو کیوں اس ایوان میں نہیں لے آتے ہیں۔

○ **وزیر ملازمت ہائے نظم و نسق**۔جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے اپنی ایم پی اے کا پے سرلیز اینڈ الاونسیز' Pay salaries and allowanes کا بل اسی معزز ایوان میں بارہ ۱۲ مارچ کو پیش کیا گیا ہے۔

سروسز اینڈ جنرل منسٹریشن ---------------- کی جو کمیٹی ہے اس کی بہت سی میٹنگیں بلائی گئی ہیں اگر کہیں تو میں تاریخیں بتادوں ۵ ستمبر' ۱۲ ستمبر' ۲۱ ستمبر' ۱۳ اکتوبر پانچ میٹنگیں ہوچکی ہیں نہ کورم پورا ہوتا ہے نہ پورے ممبر آتے ہین سر Sir ابھی جو آپ نے میٹنگ اسمبلی میں بلائی ہے ۲۷ اکتوبر کو میری ان سے گزارش ہی کہ جلد سے جلد یہ ......

○ **جناب اسپیکر**۔اس ماہ کی ۲۷ کو۔

○ **وزیر ملازمت ہائے نظم و نسق عمومی**۔جی اس ماہ کی ۲۷ کو۔

○ **ڈاکٹر کلیم اللہ**۔(پوائنٹ آف آرڈر)

○ **جناب اسپیکر**۔جی۔

○ **ڈاکٹر کلیم اللہ خان**۔جناب والا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جس کمیٹی کے لئے باقی لوگ چنے گئے ہیں یا ان ممبران کے لئے اس میں بھی وزراء صاحبان ہیں وزراء صاحبان اپنی کمیٹی کے لئے تو سب حاضر ہوتے ہیں لیکن جب باقی غرباء اہل حدیث کی باری آجاتی ہے وہ کبھی نہیں آتے ہیں یہ پانچویں مرتبہ ہے کہ آج تک نہ کوئی اٹینڈ کیا ہے اور نہ آیا ہے اور نہ اس کے بعد آئے گا اگر یہ مسئلہ ہے تو ہم ان بل کی مخالفت اس لئے کرتے ہیں کہ یا تو اپنا کام کرتے ہیں پھر دوسروں کے لئے بھی حاضر ہوجائیں مہربانی۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔ویسے ڈاکٹر صاحب نے جو کچھ کہا ہے میں اس بارے میں اتفاق کرتا ہوں مجھے اتفاق رائے ہے تین چار میٹنگوں میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ہم نے یہ بھی کوشش کی تھی کہ بھائی ہم اپوزیشن والے کو آپ دیں تاکہ ہم بھی چیک بیلنس کریں ماشااللہ لیتے بھی آپ لوگ خود ہیں چیک اور بیلنس بھی خود کرتے ہیں تو اس وقت جو ہے کبھی وہ دورے پر ہے کبھی یہ دورے پر ہے کبھی یہ نہیں آتا ہے اور ویسے ہمارے ینگ منیسٹرلاء (young mnister law) بھی اٹھنے والے ہیں کبھی کبھی وہ بھی نہیں آتے ہیں کبھی مولانا صاحب نہیں آتے ہیں وہ نہیں آتے ہیں درمیان میں اس چیز کو برابز نہیں کرتے ہیں تو ویسے بھی ڈاکٹر صاحب

نے یہ صحیح کہا کہ بھائی یہ چیزیں ہیں خان صاحب نے بھی یہی کہا کہ آپ لوگ سب کچھ اپنے لئے کر رہے ہیں کرنے کے لئے تو آپ نے کافی پہلے بھی کیا ہے ماشاءاللہ آپ سب کے رنگ روپ دیکھ لیں سرخ ہیں موٹے اچھے تازے ہو رہے ہیں رنگ برابر ہیں وہاں پر دوسروں کے لئے بھی آپ لوگ (مداخلت)

○ **سعید احمد ہاشمی-** (وزیر قانون)-جناب اسپیکر میرا خیال ہے کہ اگر آپ (intercne) کریں اور ممبر صاحبان کو کہیں کہ کمیٹی میں پہنچ جائیں وہ معاملہ بھی اس سیشن میں پیش ہو سکتا ہے-

○ **جناب اسپیکر**-میں تو یہی کہوں گا کہ ۲۷ کے لئے جو تاریخ ہے اس تاریخ پر وہ سب موجود ہوں تو اسی سیشن میں فیصلہ ہو سکے گا-

○ **میر ہمایوں خان مری-** جناب اسپیکر یہاں پر جو ہی ٹریجری بینچز (Benches Treenry) والوں کو جو اپنے مفادات دیکھتے ہیں جب وہ پہنچتے ہیں اس کے بعد دیکھتے ہیں اپوزیشن وہاں پر کوئی آرڈر آرہے ہیں وہاں پر کوئی دورے پر ہیں وہ کچھ ہیں پر ۔ یکنکی ہمیں اس ایک سال کا علم ہوا ہے-

○ **جناب اسپیکر**-وزیر ایس اینڈ جی ڈی اگلی تحریک مسودہ قانون نمبر ۴ کی بابت اگلی تحریک پیش کریں-

○ **وزیر ملازمت ہائے نظم و نسق**-میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں- (مداخلت)

○ **مسٹر ارجن داس بگٹی**-پوائنٹ آف آرڈر جناب اسپیکر صاحب بڑے ادب اور احترام سے کہیں گے وزیر ایس اینڈ جی ڈی صاحب سی کہ متقضیات کا مطلب سمجھ میں نہیں آرہا ہے اس کی ذرا وضاحت کریں-؟

○ **وزیر ملازمت ہائے نظم و نسق**-میں بالکل جناب اسپیکر یہی ریسپیکٹ کر رہا تھا میں آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا تھا وہ مولانا باری سے یہ بھی پوچھنے لگے تھے کہ ایک من میں کتنے دانے آتے ہیں لیکن اس کا مطلب ہے (reqairement) جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء کے (مشاہرات- مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۱ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و ضوابط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے متقضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے-

○ **جناب اسپیکر**- تحریک یہ ہے کہ بلوچستان وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء کے (مشاہرات- مواجبات اور

استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۱ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و ضوابط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کی متقضیات سے مستثنٰی قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

○ **جناب اسپیکر**۔وزیر زکواۃ و سماجی بہبود صوبائی زکواۃ فنڈ کی آڈٹ رپورٹ بابت سال ۱۴۰۸ ہجری پیش کریں۔

○ **وزیر زکواۃ و سماجی بہبود**

(حاجی محمد شاہ مردان زئی)۔جناب اسپیکر آپ کی اجازت میں صوبائی زکواۃ فنڈ کی آڈٹ رپورٹ بابت سال ۹۔ ۱۴۰۸ ہجری ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

○ **جناب اسپیکر**۔صوبائی زکواۃ فنڈ کی آڈٹ رپورٹ بابت سال ۹۔ ۱۴۰۸ھ پیش ہوئی۔

○ **میر ہمایوں خان مری**۔جی وزیر خزانہ صاحب اس کی تائید نہیں کررہے ہیں پھر وہ کس طرح ہوگا آپ ان سے پوچھیں تائید کررہے ہیں۔

○ **جناب اسپیکر**۔ اب اسمبلی کی کاروائی ۲۶ اکتوبر ۱۹۹۱ء بوقت ساڑھے دس بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس دوپہر گیارہ بجکر پچیس منٹ
پر مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۹۱ء (بروز شنبہ) صبح
ساڑھے دس بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)